باہم مل کر ترقی کرنا

کورس 103

مسیح میں ترقی کرنا

سابقہ: مسیحی وسائل

گروپ کے رہنما کے لیے نسخہ، بمع یادداشتوں اور جواب کی کُنجی کے

میں نے تیرے کلام کو اپنے دِل میں رکھ لیا ہے تاکہ میں تیرے خلاف گناہ نہ کروں

زبور 119:11

E.R.B.
MARSEILLE FRANCE
www.ProgressingTogether.com
info@progressingtogether.com
MARCH 2021

کورس 103- مسیح میں ترقی کرنا

کورس 103 کے مقاصد

1۔ بنیادی مسیحی اصولوں کو سمجھنا جنہیں خدا ہمارے لیے اُسے بہتر طور پر سمجھنے اور اس انداز سے جینے کے لیے مدد فراہم کرتا ہے جس سے اُسے خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔
2۔ اپنی زندگیوں میں ان روحانی وسائل کو مختص کرنے کے ذریعے خدا کے ساتھ مزید قربت کی بھوک پیدا کرنا
3۔ ان روحانی مضامین پر عمل کرنے کی باقاعدہ عادت ڈالنا۔
4۔ اس بات کی تائید میں اضافہ کرنا کہ خدا کس طرح ان اصولوں کو ہمیں تبدیل کرنے اور دوسروں کو ان کی پیروی کرنے کی ترغیب دینے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

❶	روح القدس- ہمارا مددگار
❷	پاک کلام- ہماری خوراک
❸	دعا- باپ سے بات کرنا
❹	روزہ اور غوروفکر کرنا- باپ کے نزدیک آنا
❺	کلیسیا- ہمارا نیا خاندان

تعارف

کیا آپ خُدا کی قربت حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ کیا آپ اُس کے کلام کی اطاعت میں زیادہ سے زیادہ چلنا چاہتے ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ دوسرے مسیحی دوست آپ کے نزدیک آئیں اور آپ کی حوصلہ افزائی کریں؟ کیا آپ خُداوند کی خوشی سے معمور ہونا اور اُس کے سکون کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں؟ اگر آپ نے ان سوالوں میں سے کسی کا جواب "ہاں" میں دیا، تو یہ کورس آپ کے لیے ہے۔

اس کورس میں، ہم ان وسائل کا جائزہ لیں گے جو خدا نے ہمیں اپنے قریب آنے کے لیے دیے ہیں۔ ہم سیکھیں گے کہ کس طرح اس کے کلام کی زیادہ سے زیادہ فرمانبرداری میں چلنا ہے اور مقامی گرجہ گھر کی محبت اور حوصلہ افزائی کا تجربہ کرنا ہے۔ سبق 1 میں، ہم دیکھیں گے کہ خُدا نے ہمیں اکیلا نہیں چھوڑا بلکہ ہمیں مضبوط کرنے، رہنمائی کرنے اور تسلی دینے کے لیے اپنا روح القدس بھیجا ہے۔ سبق 2 میں، ہم دیکھیں گے کہ خدا کے کلام کا مطالعہ کس طرح کیا جائے اور اسے اپنی زندگیوں میں اِسے لاگو کیسے کیا جائے۔ سبق 3 میں، ہمیں دعا کے ذریعہ سے باپ کے ساتھ اپنے تعلق کو گہرا کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔ سبق 4 میں آگے بڑھتے ہوئے، ہم روزہ اور خدا کے کلام پر دھیان لگانے کو فروغ دیں گے۔ آخر میں، سبق 5 میں، ہم مقامی گرجہ گھر میں فعال شرکت کی اہمیت کو دیکھیں گے اور کس طرح دوسرے ایمانداروں کے ساتھ باہمی حوصلہ افزائی میں

شامل ہونا ہمیں خدا کے قریب آنے میں مدد دے سکتا ہے۔

اس پورے کورس کے دوران، آپ ان وسائل کے بارے میں سیکھیں گے جو خدا نے آپ کو اس کے قریب آنے کے قابل بنانے کے لیے اپنے فضل سے مہیا کیے ہیں۔ آپ کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں ان وسائل کا استعمال شروع کرنے کا چیلنج بھی دیا جائے گا۔ کورس کے آخر میں ضمیمہ ہر سبق کی بنیاد پر نئی عادات قائم کرنے کے عملی طریقے فراہم کرے گا۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت

اس کورس کے آخر میں ضمیمہ ہر سبق کے لیے عملی سرگرمیاں فراہم کرتا ہے۔ یہ طلباء کی مدد کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں تاکہ وہ جو کچھ سیکھ چکے ہیں اس پر عمل کرنا شروع کریں۔ آپ ان سرگرمیوں کو سبق کے دوران شروع کر سکتے ہیں اور پھر طالب علم سے انہیں ہوم ورک کے طور پر مکمل کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں یا انہیں پورے ہفتے میں ہوم ورک کے طور پر تفویض کیا جاسکتا ہے۔

کہانی

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

پروگریسنگ ٹوگیدر (باہم مل کر ترقی کرنا) لیول 1 پروگرام کے ہر کورس کے لیے، ایک کہانی فراہم کی گئی ہے جو شاگرد کی زندگی پر بائبل کی تعلیم کے اثرات کو واضح کرتی ہے۔ ہر کہانی حقیقی زندگی کی گواہی پر مبنی ہے۔ کہانیوں کا استعمال ایمان کی حوصلہ افزائی کرنے اور مطالعہ کی اہمیت میں دلچسپی بڑھانے کے لیے کیا جاسکتا ہے تاکہ پتہ چل سکے کہ خدا کا کلام اس موضوع پر کیا کہتا ہے۔ آپ انہیں اپنی کلیسیائی رفاقت میں دوسرے شرکاء کو کورس میں مدعو کرنے کے لیے، یا پہلے سبق کے تعارف کے حصے کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ متبادل طور پر، آپ اپنے طلباء کے لیے نیچے دی گئی کہانی پڑھ سکتے ہیں:

"میرا نام حجر ہے۔ میری پرورش ایک قدامت پسند مذہبی گھرانے میں، ہمارے ملک اور عقیدے کے طریقے کے مطابق ہوئی۔ میری والدہ نے مجھے تمام مذہبی احکام اور فرائض سکھائے۔ میں مذہبی ماحول میں پلی بڑھی اور عقیدے اور عمل سے متعلق بہت سی کتابیں پڑھیں۔ لیکن ایک ایسی چیز تھی جس نے مجھے ہمیشہ پریشان کیا اور ایک سوال جس نے لگاتار میرا پیچھا کیا: ایسا کیوں تھا کہ ایک عورت کے طور پر، میں خدا کے ساتھ براہ راست تعلق نہیں رکھ سکتی تھی؟ مجھے میرے اور خدا کے درمیان ایک 'سرپرست' کھڑا کرنا تھا۔ اور زندگی کے معاملات میں میری دیکھ بھال کے لیے ایک 'سرپرست' ہونا ضروری تھا۔

میں نے اپنے آپ سے پوچھنا شروع کیا، 'کیا خدا نے مجھے ایک عورت کے طور پر پیدا کیا ہے کیا مجھ میں کسی طرح کی کوئی کمی ہے؟' 'کیا خدا جو کامل ہے وہ کچھ نامکمل چیزیں پیدا کرتا ہے؟ اِس بات نے مجھے خاص طور پر پریشان کیا کیونکہ میرے 'سرپرست'، میرے غیر تمند مذہبی والد نے مجھے کسی عیبی کے طور پر دیکھا، میں بہت پریشان ہوئی اور میں نے اپنے پورے دل و دماغ سے خدا سے فریاد کرنا شروع کر دیا، 'حقیقت کیا ہے؟ تم کہاں ہو؟'' اور میں خوف سے بھر گئی۔ کیا میرا اس طرح سوچنا درست تھا؟

لیکن ایک رات اِن پریشان کن خیالات کے درمیان میں، میرے دل میں جذبات کی لہروں کے ساتھ بے خوابی اور بے چینی کی حالت میں، مَیں نے مسیح کا نور دیکھا۔ یہ میرے کمرے اور میرے دل میں چمکا۔ وہ بہت خوبصورت تھا، حد سے زیادہ خوبصورت۔ اس کے ہاتھ میں کتاب تھی۔ اس نے کہا، 'میں حق ہوں'۔ میرا دل اطمینان سے بھر گیا۔ میرا خوف دور ہو گیا اور میرا دماغ پرسکون ہو گیا، میں اب بھی نہیں جانتی تھی کہ کیوں۔ میں نے خود کو بیدار پایا، خوشی اور شادمانی سے لبریز۔

فطری طور پر میں نے مسیح کی کتاب کو تلاش کیا، جب تک کہ مجھے اِس کا صل نام خدا کا کلام پتہ نہ چلا میں اسے اِسی نام سے پکارتی تھی۔ میں نے ان آیات کے مطابق دعا کرنا سیکھا جو میں اِس میں پڑھ چکی تھی۔ میں نے ایک باپ اور ایک دوست کے طور پر خدا سے بات کرنا اور بائبل کو پڑھنا شروع کیا۔ کلام پاک کا پڑھنا اور دعا میری قوت کا ذریعہ بن گئی جس سے میں نے سیکھا کہ روح القدس تمام ایمانداروں کے لیے خدا کا انعام ہے۔ میں نے اپنے خداوند سے درخواست کی کہ وہ مجھے یہ انعام عطا کرے اور میرا دل روح القدس سے بھر گیا۔ وہ میرا مددگار اور میرا رہنما ہے۔

جیسے جیسے وقت گزرتا گیا اور میں نے روح کی رہنمائی میں بائبل کو پڑھتی رہی، مَیں نے چرچ کے بارے میں سیکھا۔ میں نے سوچا تھا کہ میں اکیلی ہوں۔ میں نے دوسرے لوگوں کو تلاش کرنا شروع کیا جنہوں نے میرے عقیدے کے شراکت دار تھے جس میں پاک روح نے میری رہنمائی گھر یلو چرچ میں ایمانداروں کے ایک گروپ تک کی۔ میری ایک بہن سے ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد، اُس جماعت نے مجھے خوشی سے قبول کر لیا اور مَیں ایمانداروں کے خاندان میں شامل ہو گئی۔ میں نے بائبل سے سیکھا کہ وہ مسیح کا بدن تھے، مسیح کا خاندان۔ میں نے ان کے ساتھ اپنے ایمان میں اضافہ کرنا اور مزید سیکھنا شروع کر دیا۔ روح القدس نے مجھے انعام سے نوازا۔ میں رفاقت میں خدمت کرنے لگی۔ میں نے دریافت کیا کہ میرے مسیحی عقیدے کی طاقت کے وسائل خدا کی روح اور اس کے کام یعنی دعا اور کلیسیائی رفاقت میں خدمت کے کام تھے۔

✧

سبق ❶: روح القُدس - ہمارا مددگار

یوحنا 14 سے 16

نام ______________________________ تاریخ ______________________________

سبق کے مقاصد

1. ایک ایماندار کی فرمانبرداری اور فتحمند مسیحی زندگی گزارنے میں مدد کرنے پر روح القدس کے کردار کو سمجھنا۔
2. روح القُدس کی قدرت کے وسیلہ سے روزمرّہ کی زندگی گزارنے میں نئی زندگی کا تجربہ کرنا۔
3. بے دین دنیا میں روح القدس کے کام کو سمجھنا۔

✧

آپ کبھی تنہا نہیں ہوتے! خدا ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے۔ کیا ہی شاندار اور حیرت انگیز وعدہ ہے! یسوع کے آسمان پر چڑھنے سے پہلے، اس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنے شاگردوں کے ساتھ ہمیشہ کے لیے رہنے کو اور "مددگار" بھیجے گا۔ یہ 'مددگار' روح القدس ہے۔ چاہے آپ خدا کا کلام پڑھ رہے ہوں، دعا کر رہے ہوں، گواہی دے رہے ہوں، یا صرف نیک کام کرنے کی کوشش کر رہے ہوں، روح القدس آپ کی مدد، آپکی مضبوطی، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے لیے ہمیشہ آپ کے ساتھ ہے۔ اس سبق میں ہم یوحنا کی انجیل کے باب 14-16 سے دو اقتباسات کا جائزہ لینے جا رہے ہیں تاکہ یہ سمجھ سکیں کہ روح القدس کون ہے، ایک ایماندار کی زندگی میں اس کا کردار کیا ہے، اور وہ کس طرح اس بے دین دنیا کے ساتھ باہمی عمل کا تعلق قائم کرتا ہے۔

غور سے پڑھیں یوحنا 14:15-27

❶ یسوع کا ایک اور "مددگار" بھیجنے کا وعدہ.

اگر آپ یسوع سے پیار کریں گے (14:15) تو وہ کیا کہتا ہے جو آپ کر پائیں گے؟

آپ اُس کے احکامات کی فرمانبرداری کریں گے

یسوع اُن لوگوں سے کیا وعدہ کرتا ہے جو اُس سے محبت کرتے ہیں (14:16) اور اُس کے احکام پر عمل کرتے ہیں؟

وہ باپ سے کہے گا کہ انہیں ایک 'مددگار' بخشے، یعنی روح القُدس، جو ہمیشہ تک اُن کے ساتھ رہے گا۔

یہاں 'مددگار' کے لیے استعمال ہونے والا یونانی لفظ 'parakletos' ہے۔ اس کا ترجمہ مشیر، تسلی دینے والا، یا وکیل بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس لفظ کے سادہ معنی ہیں، وہ جو مدد کے لیے آپ کے ساتھ موجود رہے۔ یسوع جا رہا تھا اور اپنے شاگردوں کو ان کے جانے کے دُکھ میں تسلی دینا چاہتا تھا۔ وہ انہیں یہ بھی یقین دلانا چاہتا تھا کہ مستقبل میں انہیں رہنمائی اور مدد حاصل ہوتی رہے گی۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

کچھ مسلم عالم دین دعویٰ کرتے ہیں کہ اس حوالے کا اصل یونانی لفظ 'periklutos' تھا، جو اسی طرح کے ہجے کا یونانی لفظ ہے جس کا مطلب ہے 'تعریف کی گئی'۔ عربی میں اسم محمد کا معنی بھی تعریف کیے جانے والا ہے۔ اس لیے انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ یہ یسوع کی طرف سے محمد کے آنے کی پیشین گوئی ہے۔ تاہم، کسی بھی قدیم مخطوطہ میں لفظ 'periklutos' کی موجودگی کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔ ان سب کے پاس لفظ 'parakletos' ہے۔ اس کے علاوہ، جیسا کہ ہم دیکھیں گے، 'parakletos' واضح طور پر انسان نہیں ہو سکتا۔

② روح القدس کون ہے؟

یوحنا 14:17-26 میں، یسوع اپنے شاگردوں کے لیے 'مددگار' کی کئی اہم خصوصیات بیان کرتا ہے۔ روحانی جملے کو روح القدس کو بیان کرنے والے الفاظ سے ملا کر دیکھیں۔ کچھ جملے ایک سے زیادہ الفاظ سے بھی یکجا ہو سکتے ہیں۔ دوسرے جملے میں نمونہ کے طور پر جواب مہیا کیا گیا ہے۔

بیان کردہ الفاظ	پاک کلام کی عبارتیں	جوابات
A. نادیدنی	وہ ابد تک شاگردوں کے ساتھ رہے گا (16:14)۔	B, C, E
B. جسم نہیں بلکہ روح	وہ وہ روحِ حق ہے (17:14)	B, D
C. ابدی	دنیا اُسے نہیں دیکھ سکتی (17:14)۔	A, B
D. مکمل سچائی پر	کیونکہ وہ تُمہارے ساتھ رہتا ہے اور تُمہارے اندر ہو گا۔ (17:14)	B, E
E. ہر جگہ موجود رہنے والا	وہی تمہیں سب باتیں سکھائے گا۔ (26:14)	F
F. سب کچھ جاننے والا		

ان خصوصیات کو دیکھتے ہوئے، آپ روح القدس کے بارے میں کیا نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں۔

اُس کی وہی خصوصیات تھی جو خدا کی تھی۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

یوحنا 14:16 میں یسوع کہتا ہے، "اور میں باپ سے درخواست کرُوں گا تو وہ تُمھیں دُوسرا مددگار بخشے گا کہ ابد تک تُمہارے ساتھ رہے..." یونانی میں، 'دوسرے' یا 'دوسرے' کے لیے دو الفاظ ہیں: 'allos' اور 'heteros'۔ 'Allos' کا مطلب ہے 'ایک جیسی یا اسی قسم کا دوسرا'، جبکہ 'heteros' کا مطلب 'مختلف قسم کا دوسرا' ہو سکتا ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ مصنف یوحنا یہاں 'ہیٹروس' کے بجائے لفظ 'ایلوس' استعمال کرتا ہے۔ یہ اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ 'مددگار' کی فطرت یسوع جیسی ہو گی۔ یسوع کی مانند الٰہی مددگار ہو گا۔ وہ خدا روح القدس ہے، بالکل اسی طرح جیسے یسوع جسم میں خدا ہے (عمانوئیل - خدا ہمارے ساتھ)۔

---

③ یسوع کے شاگرد کی زندگی میں روح القدس کا کردار۔

روح القدس ایماندار کو ایک شادمان اور فرمانبردار زندگی گزارنے کے قابل بناتا ہے۔

دوبارہ پڑھیں یوحنا 14:15–17 کیا روح القدس کبھی شاگرد سے جدا ہو سکتا ہے؟

نہیں، وہ اُس کے اندر ہمیشہ کے لیے بسا رہتا ہے

یسوع کی حضوری نے شاگردوں کی حوصلہ افزائی کس طرح سے کی؟

جب یسوع اپنے شاگردوں کے ساتھ تھا تو وہ لگاتار اُن کو سکھاتا اور حوصلہ دیتا رہا۔ وہ مدد کے لیے اس سے ہمیشہ رجوع کر سکتے تھے۔

روح القُدس کی حضوری اُن کو حوصلہ اور تسلی کس طرح سے بخش سکتی ہے؟

روح القدس کے ذریعہ سے ایک ایماندار خدا کے ساتھ براہ راست اور ذاتی تعلق قائم رکھتا ہے۔اسے ایمان اور بھروسے کے ساتھ چلنا سیکھنا چاہیے۔تب روح اس کی رہنمائی کرے گا۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

رومیوں 8:5-17 ایماندار کی زندگی میں روح کے کردار کو مزید فروغ دیتا ہے۔

وبارہ پڑھیں یوحنا 14:23۔یسوع پھر کہتا ہے،"اگر کوئی مجھ سے محبت کرتا ہے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا۔"وہ کون ہیں جو میرے شاگرد کے ساتھ گھر بمیں رہنے آئیں گے؟

خدا باپ اور یسوع بھی اپنے شاگردوں کے ساتھ رہیں گے۔

یہ آیت تثلیث میں خُدا کی تین ہستیوں (باپ،بیٹا اور روح القدس) کے اتحاد کو سمجھنے میں ہماری مدد کرتی ہے۔نہ صرف روح القدس شاگرد کے اندر بستا ہے،بلکہ روح کے ذریعے،خدا باپ اور یسوع دونوں بھی اس کے اندر رہتے ہیں۔اگر روح القدس آپ کے اندر رہتا ہے،تو تثلیث کی تمام معموری آپ کی مدد اور تقویت کے لیے آپ میں رہتی ہے۔

دوبارہ پڑھیں یوحنا 14:25-26۔ایک شاگرد کی زندگی میں روح القدس کا مزید اور کیا کردار ہوتا ہے؟

روح القدس شاگردوں کو سب کچھ سکھائے گا اور وہ سب کچھ جو یسوع نے کہا تھا ان کو یاد دلائے گا۔

دھیان سے پڑھیں یوحنا 15:18 سے 16:15 تک۔

④ بے دین دنیا میں روح القُدس کا کام

جب یوحنا اس حوالے میں لفظ 'دنیا' استعمال کرتا ہے تو وہ ان تمام لوگوں کی طرف اشارہ کر رہا ہے جو خدا اور اُس کے بنائے ہوئے نظاموں کو مسترد کرتے ہیں۔وہ یسوع اور اُس کے پیروکاروں کے مخالف ہیں۔

یسوع کے پیروکاروں کے بارے میں دنیا کا رویہ کیا ہے؟(15:18-21)

دنیا تم سے عداوت رکھے گی بالکل جس طرح وہ مجھ سے بھی عداوت رکھتی ہے۔

دنیا اِس طرح کا رویہ کیوں رکھتی ہے؟

کیونکہ یسوع کے پیروکار اِس دنیا کے نہیں ہیں۔وہ مختلف ہیں۔جس طرح دنیا نے یسوع کو رد کیا،وہ اس کے شاگردوں کو بھی رد کرے گی۔

اس بات کی روشنی میں،یسوع کیا کہتا ہے کہ روح القدس شاگردوں کی کیا کرنے میں مدد کرے گا؟(15:26-27)

روح القدس شاگردوں کی اُن لوگوں کے سامنے گواہی دینے میں مدد کرے گا جو اُن کو ستاتے ہیں۔

یسوع نے اپنے شاگردوں سے کیوں کہا کہ ”میرا جانا تمہارے لیے فائدہ مند ہے“(7:16)؟

کیونکہ وہ روح القدس بھیجنے والا تھا جو ہر جگہ ان کے ساتھ ہو گا جہاں وہ ہوں گے۔ روح القدس ہر ایماندار میں رہتا ہے اور انہیں خدا پرستی کی زندگی گزارنے اور مسیح کے وفادار گواہ بننے کی طاقت دیتا ہے۔

آیات 8-11 میں، ہم دیکھتے ہیں کہ وہ دنیا میں لوگوں کو خوشخبری کے پیغام کی سچائی پر قائل کرنے کے لیے بھی کام کرتا ہے کا ص طور پر جب اس کا اعلان ایمانداروں کے ذریعہ سے کیا جاتا ہے۔

جو لوگ خدا کو نہیں جانتے اور دنیا کی اقدار کے مطابق زندگی گزار رہے ہیں ان کی زندگی میں روح القدس کا کیا کام ہے؟

وہ آ کر دُنیا کو گناہ اور راست بازی اور عدالت کے بارے میں قصور وار ٹھہرائے گا۔

کسی بے دین کو مجرم ٹھہرانا آپ کا کام نہیں ہے۔ خدا نے آپ کو اپنے لیے گواہی دینے کو بلایا ہے۔ یہ روح القدس کا کام ہے کہ وہ کسی کو مجرم ٹھہرائے اور اسے توبہ کی طرف لے آئے۔ اگر آپ کی گواہی فوراً کسی کا دل نہیں بدلتی ہے تو مایوس نہ ہوں۔ ان کے لیے دعا کرنا جاری رکھیں اور روح القدس سے ان کو مجرم ٹھہرانے اور ان کی زندگی میں توبہ لانے کے لیے کہیں۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

اگر وقت میسر ہو، تو آپ یہ اہم سوال بھی پوچھ سکتے ہیں: روح القدس یسوع کو کیسے جلال دیتا ہے(16-15:12)؟

جواب:

وہ یسوع کو شاگردوں پر ظاہر کرتا ہے۔ وہ ان تمام سچائیوں کی رہنمائی کرتا ہے جو یسوع نے زمین پر رہتے ہوئے سکھائیں، بشمول مستقبل سے متعلق چیزیں (یسوع کی دوسری آمد)۔ روح القدس اپنے آپ کو جلال نہیں دیتا۔ وہ یسوع کو جلال دیتا ہے۔

متبادل سرگرمیاں

1۔ درج ذیل میں سے کوئی ایک عبادتی گیت (یا اپنی پسند کا کوئی دوسرا گیت) گائیں۔ پھر، پرستش میں کچھ وقت گزاریں، روح القدس کے انعام کے لیے خدا کا شکرادا کریں جو ہم میں ہمیشہ بسا رہتا ہے۔

– Holy Spirit, living breath of God

کیتھ گیٹی اور کرسٹن گیٹی کی طرف سے خوبصورت مسیحی گیت (4منٹ)

– Spirit of the living God

ڈیٹمگ آئیورژن کی طرف سے ایک روایتی حمد کا گیت جس کے شروع اور آخر میں روح القدس پر مبنی اہم آیات شامل ہیں (4منٹ)

– Hymn of the Holy Spirit

پیٹ بیرٹ کی طرف سے ایک خوبصورت جدید مسیحی گیت (3منٹ)

اِس ویڈیو کو 'روح القُدس کی معموری سے کیا مراد ہے؟' دیکھیں پھر دعا کریں کہ آپ ہمیشہ روح کی معموری میں رہیں۔

تصاویر اور بائبل کے حوالہ جات سے وضاحت پر مبنی مختصر ویڈیو دیکھیں جو روح القدس سے معمور ہونے کا مطلب بیان کرتی ہے۔ (3منٹ)

اطلاق: ہم روح القدس کے ذریعے خدا کے ساتھ اپنے تعلقات کو مزید گہرا کس طرح کر سکتے ہیں؟

1- غور کریں کہ ہم نے اس سبق میں کیا سیکھا ہے۔ روح القدس کی حضوری آپ کے لیے آج حوصلہ افزائی کس طرح سے بنتی ہے؟ ایک گروپ کے طور پر اس پر بحث کریں۔

یہ ہیں کچھ ممکنہ جوابات:

ہمیں خدا کی حضوری اور رسائی ہمیشہ حاصل رہتی ہے۔

اگر ہم اس کی بات کو سُنیں اور اس کی ہدایات پر عمل کریں۔

جب ہم اس کی گواہی دیتے ہیں تو وہ ہمارے اطراف کے لوگوں کے دلوں میں بات کرتا ہے، بشمول بے دینوں کے۔

2۔ ایمانداروں کے طور پر، ہم سب کو خدا کے روح القدس سے ہمیشہ معمور رہنے کی کوشش کرنا چاہیے۔

یہ ہیں کچھ آسان اقدامات جو ہمیں ایسا کرنے میں مدد کر سکتے ہیں:

- دعا میں خُدا کی بارگاہ میں عاجزی سے آئیں
- جس گناہ کا آپ کو علم ہوا س کا اعتراف کریں۔
- اپنے آپ کو خداوند کی مرضی کے مطابق بنانے کا عہد کریں۔
- اس سے مانگیں کہ وہ آپ کو اپنی روح سے بھر دے۔
- اس کی حمد کریں اور اس کی موجودگی اور اس کے تمام اچھے انعامات کے لیے اس کا شکریہ ادا کریں۔
- خوشی، اطاعت اور ایمان کے ساتھ زندگی بسر کریں۔

3۔ ایک گروپ کے طور پر، اعمال 4:23-31 کو پڑھیں اور دعا کریں کہ اِس ہفتہ آپ مین سے ہر ایک روح القدس سے معمور ہو جائیں۔ روح میں چلنے کے بارے میں اگلے ہفتہ گواہی دینے کے لیے تیار رہیں۔

4۔ اس ہفتہ ہر روز عبادت اور مطالعہ کا وقت مقرر کریں۔ اپنی زندگی میں روح القدس کے بارے میں بائبل میں سے تجویز کردہ حوالہ جات روزانہ پڑھنے کے لیے، اس کورس کے آخر میں ضمیمہ 'جی' دیکھیں۔

طالبعلموں کو بتائیں کہ کورس کے اختتام پر سبق دوہرانے کی سرگرمی منعقد ہو گی۔ اُنہوں نے جو کچھ سیکھا ہے اُسے ایک ڈرامہ میں پیش کرنے کو کہا جائے گا اور وضاحت کرنے کو کہا جائے گا کہ یہ اُن کی زندگیوں پر کس طرح اثرانداز ہوا ہے۔ اُن سے کہیں کہ اِس پر سوچنا شروع کر دیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتے ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں گے۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

✧

سبق 2 پاک کلام— ہماری خوراک

زبور119: 1-40

تاریخ:____________________ نام____________________

سبق کے مقاصد

1. ایک ایماندار کی زندگی میں خدا کے کلام کے کردار کی اہمیت کو سمجھنا۔
2. خدا کے کلام میں روزانہ ذاتی طور پر وقت لگانے کی عادت شروع کرنا۔
3. یہ بتانے کے قابل ہونا کہ کس طرح سے ایک ایماندار کی زندگی میں خدا کے کلام کی فرمانبرداری سے برکات اور تحفظ حاصل ہوتا ہے

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1۔ گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟

2۔ آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟

3۔ اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

پڑھیں 2تیمتھیس3: 16-17؛زبور119: 105

جیسا کہ ہم نے اپنے گزشتہ سبق میں دیکھا، کہ روح القدس زمین پر ہمارا رہنما اور مشیر ہے۔ وہ ایماندار کو خدا کے نازل کردہ کلام، بائبل کو سمجھنے اور یاد رکھنے میں مدد کرتا ہے۔ بائبل محض ایک کتاب ہی نہیں ہے، یہ دراصل 'خُدا کے مُنہ سے پھونکا ہوا کلمہ' ہے اور کہ یہ خُدا کا با اختیار اور مستند مکاشفہ ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ کون ہے، اُس نے ہمیں کیسے بچایا، اور وہ کس طرح چاہتا ہے کہ ہم اپنی زندگی بسر کریں۔ اس میں اس کی موجودگی اور برکات کے بہت سے وعدوں کے ساتھ ساتھ ہماری روزمرہ کی زندگی کے لیے بہت سے تنبیہات اور احکامات بھی شامل ہیں۔

اس سبق میں، ہم زبور119 کے ایک حصے کو دیکھیں گے، جو بائبل کا سب سے طویل باب ہے، یہ دیکھنے کے لیے کہ خدا کا کلام ایک ایماندار کی زندگی میں کیا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس زبور میں 8 آیات کے 22 حصے ہیں جن میں سے ہر ایک عبرانی حروف تہجی کے 22 حروف سے مطابقت رکھتا ہے۔ زبور119 کا موضوع 'خدا کا کلام' ہے اور خدا کے کلام کو بیان کرنے کے لیے درج ذیل اصطلاحات بار بار استعمال کی گئی ہیں: شریعت، آئین، احکام، اصول، ضابطے، فرمان، کلام اور وعدے۔ اس سبق کے اختتام پر، آپ کو ضمیمہ A، B، اور C کی طرف جانے کی ہدایت کی جائے گی جہاں آپ بائبل کے مطالعہ کے باقاعدہ وقت کے تعین کے لیے کچھ عملی رہنما اصول سیکھیں گے، اپنے روزانہ مطالعہ کے وقت کو ترتیب دینے کا ایک آسان طریقہ اور کچھ اطلاقی سوالات آپ جو سیکھ رہے ہیں اسے لاگو کرنے میں آپ کی مدد کرنا۔

پڑھیں زبور 119:1-40

① دوبارہ پڑھیں آیات 1-8

یہ آیات خدا کے کلام کی فرمانبرداری کے بارے میں کیا سکھاتی ہیں۔

مسیحی جب خدا کی اطاعت کرتا ہے تو حقیقی معنوں میں برکت پاتا ہے (آیات 1-2)۔ جب وہ خدا کے قوانین کو عملی جامہ پہنائے گا تو وہ زندگی میں شادمان ہو گا۔ وہ نہ تو خُدا کے سامنے شرمندہ ہو گا اور نہ ہی آدمیوں کے سامنے (آیت 6) کیونکہ وہ اپنی تمام راہوں میں راست ہے (آیت 7)۔

تصاویر اور بائبل کے حوالہ جات سے وضاحت پر مبنی مختصر ویڈیو دیکھیں جو روح القدس سے معمور ہونے کا مطلب بیان کرتی ہے۔ (3 منٹ)

---

② دوبارہ پڑھیں آیات 9-16

ایک نیا مسیحی پاک زندگی گزار کر کس طرح سے خدا کو عزت دے سکتا ہے؟

خدا کے کلام کے مطابق زندگی گزارنے سے۔ اس کے لیے (1) خدا کے کلام کو سمجھنے اور (2) اس پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

محبت میں ترقی کرنے اور اور خدا کے کلام کو سمجھنے کے بہت سے طریقے ہیں جنہیں اِس عبارت میں بیان کیا گیا ہے۔ وہ آیت تلاش کریں جو 9-16 کی سرگرمیوں کو بیان کرتی ہے اور ان میں سے ہر ایک کی مختصر تفصیل تحریر کریں۔

مطالعہ: آیت (آیات): 10، 12 اور 14

تفصیل: خدا کی مرضی (احکامات) کو سمجھنے اور اپنی سوچ کو خدا کے طریقوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے خدا کے لکھے ہوئے کلام کا بغور مشاہدہ۔ خدا کے کلام کو جاننا اور اسے عملی جامہ پہنانا ایک مقدس زندگی کے لیے یقینی رہنمائی ہے۔

حفظ کریں: آیت (آیات): 11، 13، اور 16

تفصیل: خدا کے کلام کو اپنے دل میں محفوظ کرنا، کلام کے عین مطابق الفاظ کو دوہرانا یہ جب تک کہ یہ حفظ نہ ہو جائیں حفظ کرنا گناہ کے خلاف ایک ڈھال ہے۔

دھیان لگانا: (آیت) 15

تفصیل: پاک کلام کا جائزہ لینا یا اس کی اُسے پڑھ کر اُس کے معنوں پر روشنی ڈالنا اور زندگی میں اس کے اطلاق پر غور کرنا۔ خدا کے احکام پر مسلسل دھیان دینے سے خدا کی راہوں پر نظریں جمانے میں مدد ملتی ہے۔

ایک بار جب ہم سمجھ جاتے ہیں کہ خدا ہم سے کیا چاہتا ہے، تو یہ ضروری ہے کہ ہم فرمانبرداری کریں۔ اپنے دل کو خُدا کی محبت پر مرکوز رکھنا اور خُدا کے کلام میں پائے جانے والے اصولوں کے مطابق زندگی گزارنے پر قائم رکھنا کیونکہ خدا کا کلام ہی ایک ایماندار کو پاکیزہ زندگی گزارنے میں مدد دیتا ہے۔

③ دوبارہ پڑھیں آیات 17-24

ایک نیا مسیحی پاک زندگی گزار کر کس طرح سے خدا کو عزت دے سکتا ہے؟

خدا نے اپنا کلام انسانوں پر نازل کیا ہے لیکن انسان کو اسے سمجھنے کے لئے خدا کی مدد کی ضرورت ہے۔

سب سے پہلے،انسان کو پاک کلام کی بے تابی سے کھوج کرنے کی خواہش رکھنی چاہیے(آیات 19-20)۔اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ کسی کی زندگی میں کچھ بھی ہو،چاہے دوسروں کی طرف سے حقارت اور نفرت ہی کیوں نہ ہو(آیت 22) یاان لوگوں کی طرف سے بدترین سازش جو اسے نقصان پہنچانا چاہتے ہیں(آیت 23)،انسان کو خدا کے کلام (آیت 23) سے رہنمائی حاصل کرنی چاہئے اوراُس کی مشاورت میں کوش ہونا چاہیے(آیت 24)۔

دوسری بات،انسان کو خدا سے دعا کرنی چاہیے کہ وہ اس کے پاک کلام کو سمجھنے میں مدد کرے(آیت 18)۔

یاد کریں کہ ہم نے پچھلے سبق میں روح القدس کے بارے میں کیا سیکھا۔وہ خاص طور کلام کو سمجھنے میں اپنے ایمانداروں کی کس طرح مدد کرتا ہے؟ (دیکھئے یوحنا14:25-26؛16:12-14)

خُدا نے روح القدس کو اپنے شاگردوں کے اندر میں بسیرا کرنے کے لیے(یوحنا14:17)اوراپنے کلام کو سمجھنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے بھیجا ہے۔روح القدس ہمیں ہر چیز کی تعلیم دیتا ہے،اور یسوع کی کہی ہوئی باتوں کو یاد دلانے(14:25-26)،اور تمام سچائی کی طرف ہماری رہنمائی کرکے ہمیں خدا کے کلام کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے(16:13)۔

ابھی دعا کریں کہ خُدا،اپنے پاک روح کے وسیلہ سے،اس سبق کو سمجھنے میں آپ کی مدد کرے۔

④ دوبارہ پڑھیں آیات 25-32

مشکل وقت میں خدا کا کلام ہماری کس طرح مدد کرتا ہے؟

جب غم اور مصیبت ہم پر حاوی ہو جاتے ہیں اور ہمیں پتہ نہیں چلتا کہ کیا کرنا ہے آیت 25،28)،خُدا کا کلام ہماری تجدید کرتا ہے(آیت 25) اور ہمیں مضبوط کرتا(آیت 28)۔

جب ہم راہنمائی کے لیے خُدا سے رجوع کرتے ہیں(v.26)یاغلط راستہ اختیار کرنے کی آزمائش میں پڑتے ہیں(آیت 29)جو شرمندگی کا باعث بنتا ہے(آیت 31)،خُدا ہمیں ہدایت دیتا ہے(آیات 26-27)،وہ صحیح راستہ کاانتخاب کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے(آیت 30)اور ہمارے دلوں کو آزاد کرتا ہے(آیت 32)۔خُدا کا کلام زندگی کے ہر فیصلے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے تاکہ ہم وفاداری کا راستہ منتخب کر سکیں(آیت 30)۔

---

⑤ دوبارہ پڑھیں آیات 33-40

خدا کا کلام ہمیں کس طرح سے تبدیل کرتا ہے؟

ہمیں پہلے اپنے ذہن میں خدا کے قوانین کو سیکھنے اور سمجھنے کی خواہش کرنی چاہیے(بمقابلہ 33-34)۔خدا کے کلام کو سمجھنا ہمارے پورے دل سے خدا کی پیروی کرنے کی خواہش کا باعث بنتا ہے(بمقابلہ 35-36)۔یہ فضول چیزوں کی تلاش سے لے کر نیک زندگی گزارنے اور خدا کے وعدوں کی برکت کا تجربہ کرنے تک ہمارے رویے میں تبدیلی کا سبب بنتا ہے(آیات 36-40)۔

ایک ایماندار اپنی روزمرہ کی زندگی میں خدا کے کلام کو وہ اہمیت کس طرح دے سکتا ہے جس کا وہ مستحق ہے؟

جوابات کی مثال:

روزانہ ذاتی طور پر پرسکون وقت کا تعین کرنا۔

اس بات کو یقینی بنانا کہ میں روزمرہ کی اطاعت کی زندگی گزاروں۔

خدا کے کلام کے کچھ حصے حفظ کرنا۔

دن بھر کلام پر غور کرنا۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

گروپ کے ممبران کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کون سے طرزِ عمل یا عادات نے پہلے ہی خدا سے ملنے اور دماغ، دل اور رویے میں اضافہ کرنے میں ان کی مدد کی ہے۔اپنے تجربے سے اشتراک کرنے کے لیے تیار رہیں۔ پھر اپنے جوابات کا موازنہ کریں اور نیچے دی گئی اطلاق کی ہدایات کے ساتھ مکمل کریں۔

متبادل سرگرمیاں

1. بائبل کے مندرجات کی فہرست کو ایک ساتھ دیکھیں اور اس کے مختلف حصوں کا جائزہ لیں۔ پھر، ویڈیو دیکھیں بائبل کا خلاصہ .

بائبل کی 66 کتابوں کے مواد کا خلاصہ کرنے والی ویڈیو-13 منٹ

2. ویڈیو دیکھیں بائبل کو کیسے پڑھا جائے بائبل کو پڑھنے کا طریقہ بتاتے ہوئے۔ایک گروپ کے طور پر بحث کریں کہ آپ بائبل کو روزانہ پڑھنے کے عمل کو کیسے لاگو کر سکتے ہیں یا اِسے بہتر کیسے بنا سکتے ہیں۔

بائبل پڑھنا شروع کرنے والوں کے لیے اچھی ہدایات پر مبنی ویڈیو–5 منٹ

3. ویڈیو دیکھیں بائبل کی دریافت اور یہ بتائیں بائبل صدیوں کا سفر طے کر کے ہم تک کس طرح پہنچی۔

کینیڈین بائبل سوسائٹی کی طرف سے بائبل کی تاریخ پر مبنی ویڈیو، بشمول ضابطوں کا قیام اور بائبل کے تراجم کی تاریخ-8 منٹ

4. ویڈیو دیکھیں کیا بائبل قابلِ اعتماد ہے؟ گروپ میں ہو کر بحث کریں۔ پھر، پاک کلام کو صدیوں تک محفوظ رکھنے اور اِس یقین دہانی پر کہ اِس میں کسی قسم کی کوئی ملاوٹ نہیں کی گئی، خدا کا شکر ادا کریں۔

صدیوں پر محیط بائبل کی محتاط ترسیل پر مختصر ویڈیو-3 منٹ

ہم خدا کے کلام کے وسیلہ سے خدا کے ساتھ اپنا رشتہ مزید گہرا کس طرح کر سکتے ہیں؟

یسوع نے متّی 4:4 میں کہا: "انسان صرف روٹی سے زندہ نہیں رہے گا، بلکہ ہر ایک لفظ سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے۔" اس آیت کی بنیاد پر آپ اس جملے کو کیسے مکمل کریں گے:

جس طرح روزانہ روٹی کھانا جسم کی افزائش کے لیے بے حد ضروری ہے بطور مسیحی کے زندگی گزارنے میں کامیاب ہونے کے لیے روزانہ خدا کے کلام کو پڑھنا بہت ضروری ہے۔"

خدا کے کلام اور دعا میں روزانہ ذاتی وقت گزارنے کی عادت ڈالنا نہایت ضروری ہے۔ خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنے کے لیے کوئی مقررہ اصول نہیں ہیں۔ لیکن اس عادت کو فروغ دینے کے لیے کچھ اچھی ہدایات اور طرز عمل ہیں جن پر آپ عمل کر سکتے ہیں۔

- دیکھیں ضمیمہ A مطالعہ کے لیے روزمرہ کا وقت مقرر کرنے کے لیے کچھ تجاویز
- دیکھیں ضمیمہ B زبور 105:119 کو استعمال کرتے ہوئے بائبل اِسٹڈی کے کچھ طریقہ کار
- دیکھیں ضمیمہ C سوالات کی ایک فہرست کے لیے جس میں جو آپ نے سیکھا ہے اُس کا اپنی زندگی میں اطلاق کرنے کے لیے مدد حاصل کریں۔
- دیکھیں ضمیمہ G میں روزانہ کے لیے تجویز کردہ آیات جن سے آپ خدا کے کلام کی سمجھ میں اضافہ کر سکیں گے

2۔ اس ہفتے، اگر آپ نے ابھی تک ایسا نہیں کیا ہے، تو روزانہ بائبل کے مطالعہ کا معمول بنائیں۔ ہر روز، لکھیں کہ آپ نے کیا سیکھا ہے اور اس کا آپ کی زندگی پر کیا اثر پڑ رہا ہے۔ اگلے ہفتے باقی گروپ کے ساتھ اس کا اشتراک کرنے کے لیے تیار رہیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

✧

سبق ③: دعا- باپ سے بات کرنا

متّی6:5-15

نام:______________________ تاریخ______________________

سبق کے مقاصد

1۔ اس استحقاق کو سمجھیں جو ہمیں خدا کے بچوں کے طور پر اپنے باپ کے پاس دعا میں آنے کا حاصل ہے۔
2۔ روزانہ کی ذاتی دعا کے وقت کے لیے خداوند کی دعا کو بنیادی نمونے کے طور پر استعمال کریں۔
3۔ دعا کے نتیجے میں اپنے دِل میں تبدیلی کا تجربہ کریں (فلپیوں6:4-7)۔

✧

آپ آگے کو کیسے چل رہے ہیں؟

1۔ گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2۔ آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3۔ اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

غور سے پڑھیں متّی6:5-15

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:
اس سبق کا بنیادی حصہ کافی مختصر ہے، لیکن اس بات کو یقینی بنائیں کہ اطلاق کی پہلی سرگرمی کے لیے کافی وقت رکھیں جس میں تقریباً 35 منٹ لگ سکتے ہیں۔

تفسیر

– پاک کرنا: بطور مقدس عزت دینا
– آزمائش: بدی کرنے کی رغبت یا آزمائش کا وقت

دعا میں یسوع کے شاگرد کا رویہ کیسا ہونا چاہیے (آیات 5 اور 6)؟

اسے مخلص اور عاجز ہونا چاہیے۔
اس کی دعا پوشیدگی میں ہونی چاہیے—صرف اس کے اور خدا کے درمیان۔

____

ایمانداروں کو دعا میں خدا کو کس نام سے مخاطب کرنا چاہیے (آیت 9)؟

اَے باپ

آیت 5 میں، یسوع لوگوں کی ایک جماعت سے مخاطب ہے: جب آپ (جتماعی) دعا کرتے ہیں... 'لیکن آیت 6 میں، وہ اسے زیادہ ذاتی بنا دیتا ہے: 'آپ (اکیلے)، جب آپ (تنہا) دعا کرتے ہیں...' وہ اس بات پر زور دے رہا ہے کہ ہماری دعائیں ہمارے اور خُدا کے درمیان تنہائی میں ہونی چاہئیں۔

یہ استحقاق ہمیں کس چیز سے حاصل ہوتا ہے (دیکھیے یوحنا 1:12)۔

جب ہم مسیح کو اپنے دلوں میں قبول کر لیتے ہیں، تو وہ ہمیں خدا کے فرزند بننے کا حق بخش دیتا ہے۔

یسوع ہمیں بار بار ایک ہی طرح کے الفاظ یا فقرے دوہرانے کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟ (آیت 7)۔

ایک ہی طرح کی دعاؤں کو اس امید میں بار بار دہرانا کہ خدا ضرور سن لے گا یا اپنا ارادہ بدل لے گا، سمجھ کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ یسوع ہمیں سکھاتا ہے کہ خدا ہمارے مانگنے سے پہلے جانتا ہے کہ ہمیں کس چیز کی ضرورت ہے۔

آیات 9 سے 10 میں ہمیں کون سی تین درخواستوں کو دعا میں رکھنے کی ہدایات دی گئی ہیں

1۔ تیرا نام پاک مانا جائے: خدا کے نام کی عبادت اور عزت ہو؛ خدا کو پہچانا جائے کہ وہ کون ہے۔
2۔ تیری بادشاہی آئے: وہ وقت جلد آئے جب خدا ہر چیز پر حکمرانی کرے۔
3۔ تیری مرضی پوری ہو جیسے آسمان پر بھی ہوتی ہے: دوسری درخواست کے ساتھ، یہ تیسری بات مسیحی کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنی مرضی کو خدا کے تابع کرے اس کی خواہش کہ تمام لوگ خدا کو پہچانیں اور اس کی عبادت کریں۔

اگر میں اِن تین چیزوں کے لیے دعا کروں تو میری زندگی کا اس پر کیا اثر ہوگا؟

جب میں اس کی مرضی پوری کرونگا اور اُس کی بادشاہی کو فروغ دینے کی کوشش کرونگا تو میری زندگی خدا کو عزت بخشے گی۔

یسوع ہمیں اپنی ذاتی ضرورتوں کے لیے کس طرح دعا کرنا سکھاتا ہے؟ (آیت 11)۔

جب یسوع ہمیں باپ سے مانگنے کو کہتا ہے کہ روز کی روٹی آج ہمیں دے، تو وہ ہمیں مکمل طور پر خُدا پر انحصار کرنا اور اُس پر بھروسہ کرنا سکھاتا ہے۔ ہمیں زندگی گزارنے کے لیے جو کچھ درکار ہے وہ خدا کی طرف سے ہے۔ ہم اپنی ضرورت کے لیے مانگنا چاہیے، آسائشوں کے لیے نہیں۔

مزید پڑھیں فلپیوں 4:6-7

پڑھیں فلپیوں 4:6-7۔ جب ہم اپنی ضرورتیں اُس کے آگے رکھ دیتے ہیں تو ہمارا آسمانی باپ ہم سے کیا وعدہ کرتا؟

ہمارا دِل اور دماغ اطمینان سے رہیں گے

یسوع سکھاتا ہے کہ ہمیں اپنے آسمانی باپ سے روزانہ معافی مانگنی چاہیے۔ یہ اتنا ضروری کیوں ہے؟

کوئی بھی جواب دے سکتا ہے

اُن لوگوں کی طرف ہمارے دِل کا رویہ کیا ہونا چاہیے جنہوں نے ہمیں دُکھ پہنچایا ہے؟

ہمیں اُن کو معاف کر دینا چاہیے

معاف نہ کرنے والی روح کا انجام کیا ہوتا ہے؟(متّی 6:12-15)

جو شخص دوسروں کو معاف کرنے سے انکار کرتا ہے خدا اسے معاف نہیں کرے گا۔ جس مسیحی کو خدا نے معاف کر دیا ہے اسے دوسروں کو معاف کرنا چاہیے۔ اگر ہم باطنی سکون حاصل کرنا چاہتے ہیں اور خُدا کے ساتھ اور مسیح میں اپنے بھائیوں کے ساتھ اپنے تعلقات میں ہم آہنگی برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو یہ معافی بہت زیادہ ضروری ہے۔

دوسروں کے ساتھ باہم اکٹھے ہو کر دعا کرنا کیوں ضروری ہے؟(متّی 18:18-20)

یسوع وعدہ کرتا ہے کہ جب ہم اُس کے نام پر جمع ہوں گے تو وہ ہمارے درمیان ہوگا اور ہماری درخواستیں پوری کریگا۔

آپ نے اِس سبق میں ایسا کیا سیکھا ہے جو آپ کی دعائیہ زندگی میں مددگار ہو سکتا ہے؟

آپ کوئی بھی جواب دے سکتے ہیں

متبادل سرگرمیاں

1. یسوع دعا کے بارے میں جو ہدایات دیتا ہے وہ آپ کے ارد گرد عمل میں آنے والی ہدایات سے کیسے مختلف ہیں؟ آپ کیوں سوچتے ہیں کہ دھونے کی رسم، کھڑے و بنے کے انداز اپنانا، سمت کا تعین، دن کے اوقات یا دعا میں استعمال ہونے والی دعا کی زبان کے بارے میں کچھ نہیں بتایا گیا؟ ایک گروپ میں ہو کر اس پر گفتگو کریں۔
2. اگر آپ خداوند کی دعا زبانی طور پر نہیں جانتے، تو ابھی سیکھیں (اپنی مقامی کلیسیا میں استعمال ہونے والی زبان میں)۔
3. اِس ویڈیو کو دیکھیں خداوند کی دعا کے بارے میں خاکہ ۔ اس کے ذریعے آپ نے جو کچھ سیکھا اس پر بحث کریں۔ پھر، خداوند کی دعا ایک ساتھ مل کر پڑھیں، ہر جملے کے بعد رک کر اس کے معنی پر غور کرتے ہیں۔

خداوند کی دعا کو استعمال کرتے ہوئے خُدا کے ساتھ مکالمے کرنے کا خاکہ تیار کریں-9 منٹ

4۔ دعا کریں اور خدا سے کہیں کہ وہ آپ کو دکھائے کہ آپ کس چیز کے بارے میں بے چین ہیں۔ دو یا تین کے گروپس میں تقسیم ہو کر اور ان حالات کے بارے میں ایک دوسرے کو بتائیں (خصوصاً یا عمومی طور پر جیسا کہ آپ چاہیں)۔ ایک دوسرے کے لیے دعا کریں۔ یہ گیت "اپنی نظریں یسوع پر لگائیں" یا اس موضوع پر اپنی پسند کا کوئی گیت گاتے ہوئے اختتام کریں۔

اطلاق: ہم دعا کے ذریعہ سے خدا سے اپنا رشتہ کس طرح گہرا کر سکتے ہیں

1. ذیل میں دیئے گئے نمونہ کا استعمال کرتے ہوئے چند لمحوں کے لیے ایک ساتھ مل کر خداوند کی دعا میں شریک ہوں:

- عبادت (آیت 9): باپ سمجھتے ہوئے خدا کے پاس آئیں، اس کا شکریہ ادا کریں کہ آپ اس کے بچے ہیں۔(5منٹ)
- سپردگی (آیت 10): اپنے آپ کو اس کی مرضی کے تابع کر دیں اور دعا کریں کہ اس کی مرضی آپ کی زندگی کے مختلف حلقوں میں پوری ہو۔(5منٹ)
- گزارشات (آیت 11): اپنی ضرورتیں اس کے حضور پیش کریں اور اس پختہ ایمان کے ساتھ پیش کریں کہ وہ مہیا کرے گا۔ اپنے اطراف کے لوگوں کی ضروریات کے لیے بھی دعا کریں۔(10منٹ)
- اقرار (آیت 12): ہر اُس گناہ کا اقرار کریں جن کے بارے میں آپ کو علم ہے اور اس سے معافی مانگیں۔ اس کے ساتھ ہی، جس نے بھی آپ کو ناراض کیا ہے، اُسے معاف کرنا یقینی بنائیں۔(5منٹ)
- حفاظت (آیت 13): خدا سے دعا کریں کہ وہ آپ کو اپنے بازوؤں کی حفاظت میں رکھے اور اس کی مرضی پر چلنے کے لیے مضبوطی بخشے۔(5منٹ)
- شکر گزاری: اُس کی محبت کے لیے شکر گزاری پیش کریں اور اس کے لیے اپنی محبت کی دوبارہ یقین دہانی کے ساتھ اختتام کریں۔(2منٹ)

2۔ اس ہفتے، روزانہ دعا کے لیے ایک باقاعدہ وقت مقرر کریں۔ آپ اس سبق میں دیئے گئے رہنما اصولوں/نمونہ کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ضمیمہ D میں، مختلف دعائیہ سرگرمیوں کی ایک فہرست بھی موجود ہے جسے آپ اپنی دعائیہ زندگی کو ترقی دینے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، دعا کے بارے میں آپ کی سمجھ کو مزید گہرا کرنے کے لیے روزانہ کی بنیاد پر تجویز کردہ بائبل کے مطالعہ کے لیے ضمیمہ G دیکھیں۔ جو کچھ آپ سیکھتے ہیں اُسے لکھ لیں کہ دعا آپ کی زندگی پر کیا تاثر چھوڑ رہی ہے۔ آئندہ ہفتہ میں اِسے باقی گروپ کو بتانے کے لیے تیار رہیں۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔ آپ کسی دوسرے کے ساتھ اس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق 4 : روزہ اور غور خوض—باپ کی قربت میں جانا
متّی 6:16-18

نام: ______________________ تاریخ ______________________

سبق کے مقاصد

1۔ مختلف روحانی اصولوں کے مطالعہ اور مشق کے ذریعہ سے خدا کے ساتھ اپنی قربت کو مضبوط بنائیں۔
2۔ بائبل کے مطابق روزہ اور دعا سے اِس کے تعلق کو سمجھیں۔
3۔ دعا میں خدا پر انحصار کرنے میں وقت لگانے کی اپنی خواہش میں اضافہ کریں۔

✧

آپ آگے کو کس طرح سے چل رہے ہیں؟

1۔ گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2۔ آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3۔ اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

زبور نویس لکھتا ہے: ”جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے ویسے ہی اَے خُدا! میری رُوح تیرے لیے ترستی ہے۔“ (زبور 42:1) اس سبق میں، ہم بائبل کچھ رسومات کو دریافت کریں گے جو ہمارے آسمانی باپ، خُدا کے ساتھ ہمارے دعائیہ رشتہ کو مزید گہرا کرنے میں ہماری مدد کرتے ہیں۔

روزہ

بائبل میں، روزہ اکثر شدید ضرورت اور سخت بحران کے مخصوص حالات میں دعا کے ساتھ رکھا جاتا تھا:

- موسیٰ نے 10 احکام حاصل کرنے سے پہلے 40 دن بغیر کچھ کھائے پیے روزہ رکھا (خروج 34:28)۔
- داؤد نے سات دن روزہ رکھا (2 سموئیل 12:16، 22) خدا سے اپنے بیمار بچے کی زندگی بچانے کی التجا کے لیے۔
- آستر نے بادشاہ کے پاس جانے اور اپنے لوگوں کی جان بچانے کی درخواست کرنے سے پہلے تین دن تک روزہ رکھا (آستر 4:16)۔
- مسیح نے شیطان کی طرف سے آزمائے جانے سے پہلے 40 دن تک کچھ نہیں کھایا۔ (لوقا 4:2)

① حنّاہ ایک نبیہ

پڑھیں لوقا 2:36-38

حنّا خداوند کی پرستش کس طرح کرتی تھی؟

ہیکل میں دعا اور روزہ کے ساتھ

____

آپ کے خیال میں اُسے دعااور روزہ میں جانے کی ترغیب کس بات سے حاصل ہوئی؟

کوئی بھی جواب دیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر: اپنے لوگوں کے لیے خدا سے برکت مانگنا؛ خدا کے ساتھ رفاقت کی خوشی۔

اُسے ایسا کونسا انعام ملا جس کی اُس نے توقع نہیں کی تھی؟

اُس کو یہ مکاشفہ ملا کہ اُس دن اُس کے سامنے پیش کیا جانے والا بچہ ہی 'مسیحا' تھا جس کا صدیوں سے انتظار کیا جا رہا تھا!

---

② انطاکیہ کی کلیسیا

پڑھیں اعمال 13:1-3

اُس وقت کیا رونما ہوا جب انطاکیہ کی کلیسیا کے رہنما روزہ رکھ کر پرستش کر رہے تھے؟

روح القدس نے ان سے کہا کہ برنباس اور ساؤل کو مشنری کام کے لیے الگ کر دیں۔

یہ کلیسیائی تاریخ کا ایک اہم موڑ تھا۔ مسیحی ایماندار پہلے سے ہی اپنے خاندان اور دوستوں کو فطری طور پر اپنے ایمان کے بارے میں بتا رہے تھے۔ لیکن یہ نئے شہروں اور ممالک تک رسائی حاصل کرنے کا آغاز تھا۔ خدا نے ایک نیا کام شروع کرنے کے لیے دعا اور روزہ کے دوران اپنے روح القدس سے مداخلت کی۔

آپ کے خیال میں اُنہوں نے برنباس اور ساؤل کو سفر پر بھیجنے سے پہلے روزہ رکھ کر دعائیں کی تھی؟

وہ جانتے تھے کہ خدا نے انہیں ایک بہت مشکل کام کے لیے بلایا ہے۔ اُنہوں نے خلوص کے ساتھ خُدا سے اُن کی رہنمائی کرنے اور اُن کی تبلیغ میں برکت کی درخواست کی ہوگی۔

---

③ یسوع روزہ کے بارے میں سکھاتا ہے۔

پڑھیں متّی 6:16-18

کیا یسوع اپنے شاگردوں سے دعا اور روزہ کی توقع رکھتا تھا؟

جی ہاں!

اِس طرح کے روزہ رکھنے کا مقصد کیا ہوتا تھا؟

محض خدا کی عبادت اور تعظیم کرنا اور اس کے ساتھ نزدیکی حاصل کرنے کا انعام پانا۔

یسوع ہم سے روزہ میں کس طرح کا برتاؤ چاہتا ہے؟اِس ٹیبل میں روزہ کے دوران غلط یا صحیح برتاؤ سے خالی جگہ کو پُر کریں

	ریاکاری پر مبنی روزہ	یسوع کے مطابق روزہ رکھنا
جسمانی رکھ رکھاؤ	اُداس اور بے ترتیب ہونا	صاف اور تروتازہ ہونا
مقصد	آدمیوں کو نظر آنے کے لیے	خدا کی جستجو میں رہنا
انعام	انسانوں سے تعاریف حاصل کرنا	خدا کی قربت حاصل کرنا

اب اپنے الفاظ میں اس قسم کے روزہ کے بارے میں بتائیں جو حقیقی معنوں میں خدا کو پسند ہے۔

خدا چاہتا ہے کہ ہماری عقیدت خالص ہو۔ہمارا واحد مقصد صرف اس کی تلاش اور خدمت ہونا چاہیے۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

ہمیں اپنی عبادت میں 'ایک تیر سے دو شکار' کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے۔ہمیں محتاط رہنے کی ضرورت ہے کہ ہم دوسروں کو متاثر کرنے یا اثر و رسوخ بڑھانے کے لیے اپنی عبادتوں کا فائدہ نہ اٹھائیں۔بعض اوقات، ہم اس سے بچنے کا واحد طریقہ یہ ہے کہ انہیں مکمل طور پر پوشیدگی میں رکھا جائے تاکہ صرف خدا ہی انہیں دیکھ سکے۔

روزمرہ کی زندگی کے کاموں اور لذتوں میں سے مصروفیات کو ایک طرف رکھ کر، روزہ ہمیں اس قابل بناتا ہے کہ ہم خدا کے ساتھ زیادہ وقت دعا میں گزار سکیں۔ یہ خدا سے ملنے کی ہماری خواہش کو بڑھا سکتا ہے۔روزہ ہمیں خدا کے کلام پر غور کرنے کا ایک بہترین موقع بھی فراہم کرتا ہے۔

خدا پر انحصار کرنا اور اُس کے کلام پر دھیان لگانا

جب ہم خُداوند پر انحصار کرتے ہیں، تو ہم اپنی توجہ اُس پر مرکوز کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کر سکے۔ہم اس دنیا کی فکروں کو ایک طرف رکھ کر خاموشی میں وقت گزارتے ہیں۔اِس کا ہدف ہمیں اس قابل بنانا ہے کہ کہ ہم اپنے ذہن پر خدا کے پیغام کا اثر لے سکیں یا محض اُس کی حضوری کو محسوس کر سکیں۔۔ایسا پیغام ہمیشہ خدا کے کلام کی تعلیم کے مطابق ہونا چاہیے۔

لہٰذا، خُداوند پر انحصار کرنے کے دوران، اُس کے کلام پر غور کرنا ہمارے لیے مددگار ہوتا ہے۔بائبل کی کوئی آیت یا حوالہ کئی بار پڑھیں اور پھر معنی کے بارے میں سوچنے پر وقت گزاریں۔یہ آپ کو خدا اور اس کے ساتھ رشتہ کے بارے میں کیا سکھاتا ہے؟اِس سے آپ حمد و ستائش کے لیے وقت میں رہ سکتے ہیں۔

4 خدا کے لیے بھوک

پڑھیں زبور 63

زبور نویس خدا کی حضوری کے لیے اپنی خواہش کو کس طرح بیان کرتا ہے؟

- وہ خدا کی حضوری کی شدید خواہش رکھتا تھا بالکل، جیسے گہری پیاس میں پانی کو ترسنا۔(آیت 1)
- خُدا کی حضوری اُس کے لیے اعلیٰ ترین خوراک سے کہیں زیادہ اطمینان بخش تھی۔(آیت 5)
- وہ خدا کے ساتھ گزارے ہوئے وقت کو اپنی زندگی سے بھی زیادہ بہتر سمجھتا تھا!(آیت 3)

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

آپ مندرجہ ذیل سوال بھی پوچھ سکتے ہیں: آپ کیو نکر سمجھتے ہیں کہ زبور نویس کی خدا کے لیے خواہش پانی کی پیاس اور کھانے کی بھوک جیسی ہے؟

اُن طریقوں کو بیان کریں جن سے زبور نویس خدا کی تلاش کرتا تھا۔

- اپنے زبوروں کی دُھن تیار کرتے وقت وہ خدا سے دعا کیا کرتا رہتا تھا۔(آیت 1)
- وہ مقدس مقام میں خدا کے جلال پر غور کرنے میں وقت گزارتا تھا۔(آیت 2)
- وہ گیت گاتا، چلاتا اور ہاتھ اُٹھا کر خداوند کی پرستش کرتا تھا۔(آیت 3-5)
- وہ رات کو بستر پر لیٹ کر سوتے وقت خداوند پر دھیان لگاتا تھا۔(آیت 6)

زبور نویس اُس انداز سے خُدا کی قربت کی آرزو رکھتا تھا جس کا تجربہ اُسے مقدِس (خیمہ اجتماع، خُداوند کی حضوری کی جگہ) میں ہوا تھا۔ آج ہم اُسی قربت کا تجربہ کہیں بھی کر سکتے ہیں خاص طور پر جب ہم اِس پر دھیان لگاتے اور یسوع کی پرستش کرتے ہیں۔

خدا کی تلاش میں زبور نویس کو کون سے فائدے حاصل ہوئے؟

- اس نے خداوند کے جلال اور قوت کو محسوس کیا۔(آیت 2)
- اس کی روح کو اطمینان ملا۔(آیت 5)
- اس کی حضوری میں اسے بے حد خوشی ملتی تھی۔(آیات 5 اور 7)
- اسے اِس بات کا یقین تھا کہ خدا اسے اس کے دشمنوں سے محفوظ رکھے گا۔(آیات 7 تا 11)

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

- عبادت کی مناسب جگہ پر بحث کرنے کے لیے دیکھیں یوحنا 4:19-24۔
- اس مقام پر ایک ساتھ مل کر پرستش کا وقت نکالنا مناسب ہو سکتا ہے۔
- نوٹ کریں کہ جب کہ خُدا ہمیں روحانی طور پر اُس کی تلاش کے لیے اکثر انعام دیتا ہے جیسا کہ زبور نویس اس زبور میں بیان کرتا ہے، مگر ایسے وقت بھی آتے ہیں جب وہ ہم سے دور رہتا ہے۔ آپ سیکھنے والوں کو کچھ مفید مشوروں کے لیے ضمیمہ H کی طرف رہنمائی کر سکتے ہیں خاص طور پر جب اُن کے ساتھ ایسا ہوتا ہے۔

متبادل سر گرمیاں

1۔ روزہ اور دعا کے اپنے تجربات گروپ میں دوسرے لوگوں کو بتائیں۔

2۔ بائبل پر مبنی روزہ اور آپ کے ماحول میں دوسرے لوگوں کا رکھا جانے والا روزہ کس طرح سے یکساں/مختلف ہے؟ اِس پر گروپ میں بحث کریں۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

- فریسیوں کی طرح، زیادہ تر مسلمان رہنماؤں کو رمضان کے دوران روزہ رکھنے کے دوران ترغیب دی جاتی ہے کہ وہ لوگوں کو دکھائیں کہ اُنہوں نے روزہ رکھا ہے۔
- اگر حقیقت میں وہ ایسا نہیں کرتے، تو انہیں چھپ کر کھانا چاہیئے تاکہ اُن کی منفی مثال سے دوسروں کی حوصلہ شکنی نہ ہو۔

وہ امید کرتے ہیں کہ روزہ رکھ کر وہ اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کر رہے ہیں۔

3۔ بحث کریں کہ آج کے دور میں بیشمار لوگ روزہ کیوں نہیں رکھتے؟

4۔ روزہ کا نظام ہمارے لیے جسمانی اور روحانی طور پر بہت فائدہ مند ہو سکتا ہے۔جماعت میں کسی طالبعلم کو جسمانی فوائد کی تحقیق کر کے جماعت میں بتانے کو کہیں۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ

اس سبق کا مقصد بائبل کے نقطہ نظر سے روزہ کو ایک نظم وضبط کے طور پر پیش کرنا ہے تاکہ خدا کی قربت حاصل کرنے میں ہماری مدد کی جاسکے۔خدا پرستی پر مبنی زندگی کے بہت سے دوسرے بائبلی اصولوں کی طرح،ان کو لاگو کرنے کے نہ صرف روحانی بلکہ جسمانی فوائد بھی ہیں۔(دوسری مثالوں میں ہفتہ وار سبت کا آرام،ہر سات سال بعد کھیت میں بیج نہ بونا،اپنے مال کا دسواں حصہ دیناوغیرہ شامل ہیں)۔روزہ کے حیاتیاتی فوائد کو جدید طب نے بہت عرصے سے نظر انداز کر رکھا ہے لیکن انہیں دوبارہ دریافت کیا جارہا ہے۔روزہ شروع کرنے سے پہلے اپنے بنیادی مقصد کا تعین کرنا اچھا ہے۔

اطلاق: ہم روزہ اور دھیان لگانے کے ذریعہ سے خدا سے اپنا رشتہ مزید گہرا کس طرح کر سکتے ہیں؟

1۔ کسی بھی سنجیدہ مسئلہ کے لیے روزہ اور دعا کے لیے وقت نکالیں۔کیا آپ کے ملک،کلیسیا یا خاندان کو رہنمائی کی ضرورت ہے یا اور کوئی اہم ضرورت ہے؟روزہ رکھنے سے قبل،اس کورس کے آخر میں روزہ پر مبنی رہنمائی اور تحفظات کے لیے ضمیمہ E سے رجوع کریں۔

2۔ اس ہفتہ کے دوران روزانہ اپنے ذاتی مطالعہ اور دعائیہ وقت میں کلام پاک کلام کی کسی عبارت پر دھیان لگائیں۔اس کورس کے آخر میں ضمیمہ G آپ کو اس ہفتہ کے ہر دن کے لیے ایک آیت فراہم کرتا ہے جس کا انتخاب روزہ اور دھیان لگانے کے بارے میں آپ کی سمجھ کو مزید گہرا کرنے میں مدد دینے کے لیے کیا گیا ہے۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ

طلباء کو یاد دلائیں کہ اس کورس کے دوران جو کچھ اُنہوں نے سیکھا ہے انہیں اُن سب باتوں کی ذاتی گواہیاں بیان کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا جیسے کہ،یہ اُن کی زندگیوں پر کیسے اثرانداز ہوا ہے۔

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔آپ کسی دوسرے کے ساتھ اِس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

سبق 5: کلیسیا-ہمارا نیا خاندان

اعمال2:42-47

نام:________________________ تاریخ________________________

سبق کے مقاصد

1- پہچانیں کہ ہم ایمانداروں کے ایک عالمی گھرانہ کا حصہ ہیں۔
2- مسیحی رفاقت کی اہم سرگرمیوں کے بارے میں یروشلیم کی کلیسیا سے سیکھیں
3- بائبلی اصولوں کے مطابق دینے کے اطلاق کو کیسے سمجھا جائے۔
4- مسیح کے مقامی بدن میں شریک ہونے کا عزم کریں

آپ آگے کو کس طرح سے چل رہے ہیں؟

1- گزشتہ سبق کے اصل نکات کیا تھے؟
2- آپ نے جو کچھ سیکھا جب اُسے دوسروں کو بتایا تو کیا ہوا؟
3- اِن تعلیمات کے نتیجہ میں آپ کی زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی؟

پہلے چار اسباق میں، ہم نے نئے ایمانداروں کی زندگی میں روح القدس، خدا کے کلام، دعا، روزہ اور دھیان لگانے کے مقام کو دیکھا چکے ہیں۔ لیکن ہم اس مخالف دنیا میں اپنے نجات دہندہ مسیح کے لیے جینے کی اپنی جدوجہد میں تنہا نہیں ہیں۔ ہم بہت سے بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ ایک نئے خاندان میں پیدا ہوئے ہیں۔ اس سبق میں، ہم دیکھیں گے کہ یہ ہمارے لیے بڑی مراعات بلکہ اہم ذمہ داریاں کس طرح سے ہمارے آگے رکھتا ہے۔ اس نئے خاندان کے ارکان کے طور پر، ہم کیا کردار ادا کر سکتے ہیں اور ہم فائدہ کیسے اٹھا سکتے ہیں؟

(1) باہم ملکر خدا کی خدمت کرنا-ابتدائی کلیسیا

دھیان سے پڑھیں اعمال2:42-47۔

پنتیکُست پر پطرس کی زورآور منادی سے 3000 لوگوں نے خداوند یسوع کو قبول کیا اور اُنہیں بپتسمہ دیا گیا۔ وہ چار اہم سرگرمیاں کیا تھیں جن کے لیے ایمانداروں نے خود کو وقف کیا؟ (آیت 42)۔

- رسولوں کی تعلیم
- رفاقت
- روٹی کا توڑنا
- دعائیں

رسولوں کی تعلیم: جیسا کہ ہم آج جانتے ہیں ان پہلے ایمانداروں کے پاس بائبل نہیں تھی۔ رسولوں نے انہیں سکھایا کہ یسوع ہی مسیحا تھا جس نے پرانے عہد نامہ کی پیشین گوئیاں پوری کی تھیں۔ انہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ وہ توبہ کریں اور اپنے گناہوں کی معافی کے لیے یسوع کے نام پر بپتسمہ لیں۔ انہوں نے انہیں یسوع کی زندگی اور تعلیم کے بارے میں سکھایا۔ آج ان کی تعلیم نئے عہد نامے میں پائی جاتی ہے۔

روٹی کاتوڑنا: یہ ابتدائی کلیسیا کی مسیحی عبادت کی رسم کاایک حصہ تھا۔ایمانداراِس رسم میں اپنے شاگردوں کے ساتھ یادگاری کے طور پر یسوع کی آخری فسح کے طور پر شریک ہوتے ہیں۔وہ اُس کی موت اور جی اُٹھنے کا شکرادا کرتے اور اُن کے ساتھ اُس کی حضوری کا جشن مناتے ہیں۔(لوقا24:30-35؛اعمال 20:7)۔

اِن میں سے ہر اہم سرگرمی دونوں مراعات اور ذمہ داری پر مبنی ہے۔ذیل میں دیئے گئے ٹیبل کو مکمل کریں اور ہر کالم کو پُر کریں۔

سرگرمی	مراعات	ذمہ داری
شاگردوں کی تعلیمات	مسیحی ایمان کی عظیم سچائیوں کے بارے میں سیکھنا۔	غور سے سُننااوران تعلیمات کو عمل میں لانا۔
رفاقت	دوسروں سے مدداور حوصلہ افزائی حاصل کرنا	دوسروں کی مدداور حوصلہ افزائی کرنا
روٹی کاتوڑنا	مسیح کی موت اور جی اُٹھنے کو یاد کرنا۔خداوند کی فسح میں شریک ہونا۔اپنے خاندان کے ساتھ عبادت کرنا۔	سنجیدگی سے عبادت کرنے کے لیے خود کو تیار کرنا۔عبادتی اجتماعات میں شریک ہونا۔
دعاکرنا	عبادت اور شفاعت دونوں میں،دوسروں کے ساتھ مل کر خداسے دعاکرنا۔	دوسروں کے لیےاور ساتھ مل کر دعاکرنا،ان کی ضروریات کے لیے حقیقی معنوں میں فکر مند ہونا۔

ہم پڑھتے ہیں کہ کس طرح ایمانداروں نے کس طرح سے اپنے ضرورت مند ساتھی ایمانداروں کی حاجت پوری کرنے کے لیے اپنامال اسباب بیچ دیا تھا۔یہ حقیقی معنوں میں اُن کی رفاقت کا عملی مظاہرہ تھا۔کیاآپ کوئی دوسرے اندازسے سوچ سکتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے مالی معاونت ضروری اوراہم تھی؟

کلیسیاکے رہنماؤں—رسولوں—نے یسوع کی پیروی کرنے کے لیے اپنے ذریعہ معاش کو بھی ترک کر دیا تھا۔انہیں مالی امداد کی بھی ضرورت پڑسکتی تھی۔

کلیسیانے اپنی جماعت اور برادری کے ضرورت مندافراد کی بھی مدد کی ہو گی،چاہے وہ ابھی تک ایماندار نہیں ہوں گے۔

گروپ لیڈر کے لیے یادداشت:

تمام رومی سلطنت کے بہت سے زائرین نے عیدوں کے بعد یروشلم میں اپنے قیام کو طول دیاہوگاتاکہ گھر واپس لوٹنے سے پہلے رسولوں کی تعلیم حاصل کر سکیں۔ایسا کرنے کے لیے انہیں مہمان نوازی کی بھی ضرورت رہی ہوگی۔

ایمانداروں نے اپنے گھروں کااستعمال کس طرح کیا؟

انہوں نے واضح طور پر فراخدلی سے مہمان نوازی کا مظاہرہ کیا۔انہوں نے اپنے گھروں میں ایک ساتھ مل کر عبادت کی اور ('روٹی توڑی')۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

ابتدائی کلیسیاکی رسومات میں،روٹی توڑنا(عشائے ربانی کوعبادت میں شامل کرنا)اکثرایک ساتھ مشترکہ کھانے میں ہوتاتھا،خاص طور پر جب وہ اکثر گھروں میں ملتے تھے(اعمال2:46؛1کرنتھیوں1:20-22)

ایمانداروں کا اپنی برادری پر کیا تاثر قائم ہوا؟(آیت 47)

ایمانداروں کو تمام لوگوں کی طرف سے حمایت حاصل تھی اور خداوندان کی تعداد میں روزانہ اضافہ کرتا تھا۔

اپنے کلیسیائی خاندان کے ذریعہ سے خدا کو دینا

ابتدائی یروشلم کلیسیا کی عقیدت اور فراخدلی متاثر کن ہے۔تاہم، یہ کسی بھی طرح سے تمام ایمانداروں کے لیے اپنا سارا مال اسباب فروخت کرنا ضروری نہیں تھا۔2 کرنتھیوں، ابواب 8 اور 9 میں، ہمیں کس طرح سے دینا چاہیے پولُس اِس پر اہم ہدایات دیتا ہے۔

پڑھیں 2 کرنتھیوں 9:6-12

خدا پر ہمارا ایمان اُس کے خاندان کو دینے میں کس طرح اثر انداز ہوتا ہے؟

ایمان ہمیں فراخدلی سے دینے کی ترغیب دیتا ہے نہ کہ ہچکچاہٹ یا مجبوری کے تحت۔

جب ہمیں احساس ہوتا ہے کہ خدا کتنا طاقتور ہے، اور وہ ہمارا کتنا خیال رکھتا ہے، اور ہم مستقبل میں اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ جو کچھ ہم نے کھویا ہے وہ اُس کے بدلے میں اور اُس میں مزید اضافہ کر کے بھی دے سکتا ہے۔ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے پاس جو کچھ ہے وہ اس کی طرف سے ہے اور وہ واقعی بہت دولتمند ہے۔

ہم جتنا زیادہ خُدا سے پیار کرتے ہیں، اہمیں دوسروں کو فائدہ پہنچانے اور خدا کے نام کو جلال دینے میں اتنی ہی زیادہ خوشی حاصل ہوتی ہے

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

جب ہم اپنے چرچ کے چندہ میں دی گئی لوگوں کی نذروں کے ذریعہ سے دوسروں کو دیتے ہیں، تو فائدہ حاصل کرنے والے لوگ خُدا کا شکر ادا کرتے ہیں (ہمارا نہیں!)۔(آیات 11ب-12)

مندرجہ ذیل سوالات کا جواب دیتے ہوئے آیت 7 پر توجہ مرکوز کریں:

- کس کو دینا چاہیے؟
  - ☐ جو کافی دولتمند ہیں
  - ☐ جنہیں اپنے گناہوں کے کفارہ کی ضرورت ہے۔
  - ☑ تمام ایمانداروں کو
  - ☐ جو دینا چاہتے ہیں
- ہمیں کتنا دینا چاہیے؟(دیکھیے 1 کرنتھیوں 16:1-2)۔

جتنا ہمیں حاصل ہوتا ہے ہمیں اس کے مطابق دینا چاہئے اور ہم بغیر کسی پچھتاوے کے دینے میں کتنا آزاد محسوس کرتے ہیں۔ہمیں وہ رقم دینا چاہئے جو ہم نے اپنے دل میں خدا کو لوٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔

گروپ لیڈر کے لیے یاداشت:

دینے میں ہماری آمدنی کے مطابق، بامقصد، اور باقاعدہ (ہفتے کے آغاز) ہونا چاہیے۔

- فیصلہ کون کرتا ہے؟

دینے والا بغیر کسی کے دباؤ کے خود فیصلہ کرے۔

گروپ لیڈر کے لیے نوٹ:

لہٰذا، ہر ایک کے دینے کی رقم کو ممکنہ حد تک خفیہ رکھنا اچھا ہے۔

- ہمارا رویہ کیسا ہونا چاہیے؟

ہمیں خوشی سے اور شکر گزاری کے ساتھ دینا چاہیے تاکہ ہم بھی خدا کی مانند فراخدل بن سکیں جیسا کہ خدا رہا ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

سب سے بڑھ کر پہلے ہمیں اپنے چندے خوشی سے خدا کی عبادت میں دینا چاہیئے، پھر کلیسیائی رفاقت کی ضرورت کے مطابق تقسیم کرنے کے لئے دینا چاہیے۔

گروپ لیڈر کے لیے یادداشت:

ہمیں اعمال 2:44-45 میں یروشلم کی کلیسیا کی مثال سے یہ نتیجہ اخذ نہیں کرنا چاہیے کہ ہر کلیسیا کو اجتماعی طور پر زندگی گزارنی چاہیے یا ہر مسیحی کو اپنا سب کچھ بیچ کر کلیسیا کو دینا چاہیے۔ یروشلم کی کلیسیا میں اپنے ارکان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے یہ محض ایک رسم تھی۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم سب کے پاس ایک ایسا دل ہو جو ہماری مقامی کلیسیا کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اشتراک کرنے اور نذریں دینے کے لیے تیار ہو، چاہے وہ ضروریات کچھ بھی ہوں۔

ہم نئے عہد نامہ میں دوسری کلیسیاؤں کے بارے میں نہیں پڑھتے جو اجتماعی زندگی گزارتے تھے یا جہاں ایماندار اپنا سب کچھ بیچ کر ساری رقم کلیسیا کو دے رہے تھے۔ اعمال 4:32 سے 5:11 میں، ہم یروشلم کی کلیسیا کے اپنے ارکان کی ضروریات کو پورا کرنے کے عزم کے بارے میں دوبارہ پڑھتے ہیں۔ تاہم، ہم دیکھتے ہیں کہ حننیاہ اور صفیرہ کلیسیا کو دھوکہ دیتے ہیں اور اس بارے میں جھوٹ بولتے ہیں کہ ان کی زمین سے انہیں کتنا پیسہ ملا ہے۔ پطرس پھر حننیاہ کو ملامت کرتا ہے، اسے بتاتا ہے کہ جائیداد بیچنا اُس کے لیے کوئی زبردستی نہیں تھی، اور نہ ہی اسے ساری رقم کلیسیا کو دینے کی ضرورت تھی۔ بلکہ جائیداد اس کی تھی جیسا وہ چاہتا کرتا۔ لہٰذا، یروشلم کلیسیا کا رکن بننے کے لیے سب کچھ بیچ کر تمام رقم رسولوں کو دینے کی ضرورت نہیں تھی۔ نہ ہی آج کل کے چرچوں میں اس عمل کی ضرورت ہونی چاہیے۔

3 مقامی کلیسیا کے ذریعہ سے ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنا

پڑھیں عبرانیوں 10:23-25

عبرانیوں کے خط کا مصنف اپنے کچھ دوستوں کے لیے بہت پریشان تھا جنھوں نے عبادت کرنے کے لیے باقاعدگی ایک جگہ جمع ہونا چھوڑ دیا تھا۔ انہوں نے سختیاں اور ظلم وستم سہے تھے۔ ان میں سے کچھ نے اپنا مال دولت کھو دیا تھا اور ان کے ساتھ بہت برا سلوک کیا گیا تھا (10:32-34)۔ انہیں شہادت کے امکان کا بھی سامنا کرنا پڑ سکتا تھا (12:4)۔ انہوں نے بھی ایک ہی بات پر زور دیا کہ وہ ہمت نہ ہاریں۔

ہمارے لیے ایک ساتھ جمع ہونا کیوں ضروری ہے؟

اگر ہم آپس میں ملنا چھوڑ دیں اور ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی نہ کریں تو اس بات کا شدید خطرہ ہے کہ ہم اپنے ایمان سے دور ہو جائیں۔ ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنی محبت کو قائم رکھیں اور اپنے آس پاس کے لوگوں کی دیکھ بھال کرنا یاد رکھیں۔

متبادل سرگرمیاں

1. ویڈیو دیکھیں حقیقی کلیسیا کس سے تشکیل پاتی ہے؟ آپ کے معاشرے کے لوگ چرچ کو کیسے دیکھتے ہیں؟آج کے سبق کی روشنی میں کلیسیا کو دیکھنے میں آپ کے انداز میں کیا تبدیلی آئی ہے؟ایک گروپ کے طور پر اس پر بحث کریں۔
بائبل کے لحاظ سے چرچ ایک خاندان ہے کوئی عمارت یا تنظیم نہیں-4منٹ
2۔ گرفتار ہونے سے ذرا پہلے جو دعا یسوع نے اپنے شاگردوں کے لیے کی سنیں۔اور سنتے وقت جو کچھ یسوع اپنے باپ سے شاگردوں کے لیے مانگتا ہے وہ سب یاداشت کے طور پر لکھ لیں۔آپ کے لیے سب سے اہم کیا چیز ہے؟پھر اپنے شاگردوں کے مقامی خاندان کے لیے دعا کریں۔
یوحنا17 کے الفاظ پر مبنی فلم "دی لائف آف جیزس" سے اقتباس 5منٹ

اطلاق: ہم مقامی کلیسیا میں شرکت کے ذریعہ سے خدا سے اپنا رشتہ کس طرح گہرا کر سکتے ہیں

1. یروشلیم کی کلیسیا کی سرگرمیوں،ذمہ داریوں اور مراعات کے ٹیبل پر ایک بار پھر نظر دوڑائیں۔ ہر سرگرمی پر غور کریں۔پھر مندرجہ ذیل سوالات پر بحث کریں۔
   a) آپ ہر سرگرمی کی مراعات سے کس طرح سے مزید فائدہ اُٹھا سکتے ہیں؟
   b) آپ مزید ذمہ داریاں کس طرح سے اُٹھا سکتے ہیں؟
2. اس ہفتے،اس سبق کے اصولوں کی بنیاد پر اپنا خود کا دینے کا منصوبہ تیار کریں۔اپنے دینے کے منصوبہ کا تعین کرنے میں مدد کے لیے رہنما خطوط اس کورس کے اختتام پر ضمیمہ F میں دیکھیں۔
3. اس ہفتے کے ہر دن،کلیسیا سے متعلق اس سبق کے اصولوں کے بارے میں اپنی سمجھ کو مزید گہرا کرنے کے لیے ضمیمہ G میں بائبل کے حوالوں کا مطالعہ کریں۔

کورس102 پر نظر ثانی

اِس کورس کے پانچوں اسباق کا جائزہ لیں۔پھر اُن کی ذاتی گواہیاں سنیں کہ اِس کورس کے دوران اُنھوں نے کیا سیکھا ہے اور اس کا اُن کی زندگیوں پر کس طرح سے اثر ہوا ہے؟

دوسروں کو بتانا

اِس ہفتہ ہم نے اِس سبق میں جو کچھ سیکھا ہے وہ دوسروں کے آگے بیان کریں۔آپ کسی دوسرے کے ساتھ اس سبق کا دوبارہ مطالعہ بھی کر سکتے ہیں۔

✧

ضمیمہ

سبق2:خداکاکلام

ضمیمہA:موثر بائبل اسٹڈی کے لیے رہنمائی اور عملی اقدام

- خداسے ملنے کاوقت اور جگہ مقرر ہوناہی اِس عادت کاپہلا قدم ہے
- ایک اوراچھا عمل دعاکے لمحات سے شروع کرناہے،روح القُدس سے مانگناکہ وہ آپ کے دِل کو کھولے تاکہ آپ سمجھ کراُس کے کلام کااطلاق کرسکیں۔
- جب آپ روزانہ خداکے کلام کوپڑھتے ہیں،تواُن تین طریقوں کو یاد کریں جو ہمیں زبور119: 9-16میں ملے تھے جن سے آپ خداکے کلام سے سیر ہو سکتے ہیں۔

1) مطالعہ:خداکے کلام کو سمجھنے کے لیے بغورمشاہدہ اور تجزیہ کریں
2) حفظ کرنا:پاک کلام کے الفاظ کو بار بار دُہراناجب تک آپ اُنہیں زبانی یاد نہیں کرلیتے(ہر لفظ کو حفظ کریں)۔
3) پدھیان لگانا:اک کلام کاجائزہ لینایااس کی تلاوت کرنااورعبارت کے معنوں اور زندگی پراس کے اطلاق کی عکاسی کرنا۔دن بھراس کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے اور پاک کلام کو حفظ کرنے کے ذریعہ سے قابل رسائی بنایاجاناچاہیے۔

سبق2:خداکاکلام

ضمیمہB:موثر بائبل اسٹڈی کاطریقہ

- یہ ہے بائبل کے مطالعہ کاایک سادہ ساطریقہ ہے جسے آپ ہر روز استعمال کرسکتے ہیں تاکہ آپ کو خداکاکلام سمجھنے اوراِس کااطلاق کرنے میں مدد مل سکے:

1) **عبادت**:ستائش سے آغاز کریں اور درکواست کریں کہ وہ خود کو آپ پر ظاہر کرے۔(3منٹ)
2) **بائبل اسٹڈی**:منتخب کی گئی عبارت کو سمجھنے کی کوشش کرنا۔
   a. متَن کامشاہدہ کرنا(5منٹ)
   b. متَن کے معنی کی وضاحت کریں(5منٹ)
   c. اِس تعلیم کااپنی زندگی مین اطلاق کریں(5منٹ)
3) بائبل کی عبارت اور سیکھی گئی باتوں پر عکاسی سے آغاز کرتے ہوئے دعاکے لمحات کے ساتھ اختتام کریں۔(5منٹ)

- ذیل میں زبور119:105کااستعمال کرتے ہوئے بائبل کے مطالعہ کے طریقہ کی ایک مثال ہے۔

1) **عبادت**:حمد کے ساتھ آغاز کریں اوراُس سے درخوست کریں کہ وہ خود کو آپ پر ظاہر کرے۔(3منٹ)

2) **بائبل اسٹڈی:** زبور105:119 کو سمجھنے کی کوشش کرنا۔

a. مشاہدہ کریں:(5منٹ)

- زبور نویس اپنی زندگی میں بائبل کے اثرات/اہمیت کو بیان کرنے کے لیے کون سے کلیدی الفاظ استعمال کرتا ہے؟
- زبور کے اس حصے میں باقی آیات کو پڑھیں(آیات105-112)۔وہ ہمیں بہتر طور پر سمجھنے میں کس طرح مدد کرتی ہیں کہ زبور نویس آیت 105 میں ہمیں کیا کہہ رہاہے؟
- اب اپنا مشاہداتی سوال لکھیں اور جواب دیں۔

b. متن کے معنوں کی وضاحت کریں(5منٹ)

- زبور نویس کے استعمال کردہ ایک یادو کلیدی الفاظ کے بارے میں سوچیں اور لکھیں کہ اس نے اپنی زندگی پر خدا کے کلام کے اثرات کو بیان کرنے کے لیےاِن کاانتخاب کیوں کیا؟
- بائبل کی تعلیمات پر عمل کرنے کی اپنی رغبت میں زبور نویس ہمارے لیے مثال کس طرح سے ہے؟(آیت105-112)
- اب اپنا تشریحی سوال لکھیں اور جواب دیں۔

c. اپنی زندگی میں اِن تعلیمات کااطلاق کریں(5منٹ)

- ایات107اور110دوبارہ پڑھیں۔کیاآپ کو کسی مخالفت کا تجربہ ہواہے جیسااِن کو لکھتے وقت داؤد کو ہواتھا؟
- حفظ کریں زبور105:119۔اِس ہفتہ میں ہر روز سب سے پہلے صبح اِس کا جائزہ لیں،اور سب سے آخر میں رات کو سونے سے پہلے،اور سارادن ہر سرگرمی کے درمیان ایساہی کریں۔پاک کلام کے لیے خداوند کاشکر کریں اور اُس سے کہیں کہ اِس کواستعمال کرنے کے لیےاپ کی رہنمائی کرے۔
- زبور نویس کی ایسی چیز کاانتخاب کریں جواُس نے بائبل میں(آیت105-112) کے ساتھ کیا۔اور پھر اُس کی نقل اپنی زندگی میں کریں۔

3) اِس آیت اور جو کچھ آپ نےاِس پورے مطالعہ سے سیکھاہے پر ردعمل دیتے ہوئے دعاکے لمحات کے ساتھ اختتام کریں۔

سبق 2: خدا کا کلام

ضمیمہ C: بائبل اسٹڈی کے اطلاق پر مبنی سوالات

ذیل میں ہیں ایسے اچھے سوالات جنہیں آپ یہ سمجھنے کی کوشش کرتے وقت پوچھ سکتے ہیں کہ اپنی روزمرّہ کی زندگی میں بائبل کا اطلاق کیسے کیا جائے:

1) کیا میرے لیے پیروی کرنے یا پیروی نہ کرنے کی کوئی مثال موجود ہے؟
2) کیا میرے لیے نظرانداز کرنے کے لیے کوئی گناہ موجود ہے؟
3) کیا میرے لیے کوئی وعدہ ہے جس پر میں دعویٰ کر سکوں؟
4) کیا میرے کرنے کے لیے کوئی دعا ہے؟
5) کیا میرے ماننے کے لیے کوئی حکم موجود ہے؟
6) کیا ملنے کے لیے میرے لیے کوئی شرط موجود ہے؟
7) کیا حف کرنے کے لیے کوئی آیت موجود ہے؟
8) کیا میرے لیے نظرانداز کرنے کو کوئی (نظریاتی/الٰہی تعلیم پر مبنی) غلطی موجود ہے؟
9) کیا سامنا کرنے کے لیے میرے لیے کوئی چیلنج موجود ہے؟
10) کیا ایسی کوئی چیز ہے جو میری موجودہ صورتحال سے نمٹنے میں میری مدد کر سکے؟
11) کیا کوئی ایسی چیز ہے جسے میں نے دوسروں کو بتانا اور اُن تک پہنچانا ہے...
    a. اپنے خاندان میں؟
    b. اپنی کلیسیائی رفاقت میں؟
    c. اپنے بے دین تعلق داروں سے یا دوسرے رشتہ داروں سے؟

سبق 3: دعا

ضمیمہ D: دعائیہ سرگرمیاں

ذیل میں ہے دعائیہ سرگرمیوں کی فہرست جسے آپ خدا کے ساتھ روزمرّہ کے دعائیہ وقت میں استعمال کر سکتے ہیں۔(جس کی موافقت ڈِک ایسٹ مین کی کتاب "وہ لمحہ جو دنیا تبدیل کر دیتا ہے") سے حاصل کی گئی ہے:

- حمد و ستائش-خدا کے لیے اپنی تعظیم کا اظہار کرنا کہ وہ کون ہے اور اُس نے کیا کچھ کیا ہے۔
- خداوند پر انحصار کرنا—خاموشی اور تنہائی کا وقت جب آپ خود کو اور اپنے آپ کو خاموش کر کے اُس کی حضوری پر انحصار کرتے ہیں۔
- اقرار—عاجزی سے اپنے آپ کو جانچنا اور خدا کے حضور اپنی گناہ آلودہ فطرت کا اعتراف کرنا اور صلیب پر یسوع کی موت کی بنیاد پر اپنے گناہوں کی صفائی کو قبول کرنا۔
- دعائیہ رو میں منتخب عبارت کو پڑھنا-آپ کو خدا کے کلام سے سیر کرتا ہے۔آپ دعا کر سکتے ہیں کہ خدا اپکی زندگی میں اپنی مرضی پوری کریگا یا اُن کی زندگیوں میں جن کو آپ نام سے پکارتے ہیں۔
- دیکھنا—روحانی مشاہدہ کا وقت جہاں اپ خدا سے اپنے منصوبہ کو ظاہر کرنے یا اِس مخصوص صورتحال میں عمل پیرا ہونے کا طریقہ،اور جب آپ خداوند کی طرف سے اشارہ پانے کے لیے ہر وقت تیار رہتے ہیں۔
- شفاعت-کسی دوسرے کی طرف سے رخنہ میں کھڑا ہونا اور اِس شخص کی ضروریات کے لیے دعا کرنا چاہے وہ نجات ہو،جسمانی،روحانی یا ذہنی ضروریات ہوں۔
- درخواست—خدا کے آگے اپنی ذاتی درخواست رکھنا
- شکرگزاری—خدا کی شفقت بھری دیکھ بھال،حفاظت،برکت اور بھلائی کے لیے اُس کا شکر ادا کرنا۔
- گیت گانا—تعظیم کا اظہار،گیت کے ذریعہ سے خدا کی عبادت کرنا اور اُس کو جلال دینا۔
- دھیان لگانا—پاک کلام کی تلاوت یا خاموشی میں جائزہ لینا عبارت کے معنوں اور زندگی میں اُس کے اطلاق پر عکاسی کرنا۔
- سُننا—خدا کی ہدایات یا خداوند کے تعین کا پتہ چلانے کے لیے خاموشی کا وقت گزارنا۔

اب آپ مندرجہ بالا دعائیہ سرگرمیوں کے اوقات کی فہرست خود تیار کر سکتے ہیں مثال کے طور پر: آپ ہر دعائیہ سرگرمی پر پانچ منٹ لگاتے ہوئے ایک گھنٹہ گزار سکتے ہیں۔

- اس کے علاوہ، آپ متی 6 میں یسوع کی دعا، جو اُس نے اپنے شاگردوں کو سکھائی تھی اس کی بنیاد پر آپ دعائیہ وقت کے خاکہ کا دوبارہ استعمال کر سکتے ہیں جسے ہم نے سبق 3 کے آخر میں استعمال کیا ہے۔ نیچے دیے گئے نمونہ کا استعمال کرتے ہوئے خداوند کی دعا کے لیے چند لمحے نکالیں:
  - عبادت (آیت 9): خدا کو باپ سمجھتے ہوئے اُس کے پاس آئیں، شکرادا کریں کہ آپ اُس کے فرزند ہیں (5 منٹ)
  - سپردگی (آیت 10): خود کو اُس کی مرضی کے سپرد کر دیں اور دعا کریں کہ اُس کی مرضی آپ کی زندگی کے مختلف حلقوں میں پوری ہو۔ (5 منٹ)۔
  - درخواست (آیت 11): یہ ایمان رکھتے ہوئے اپنی ضروریات اُس کے پاس لائیں کہ وہ مہیا کرے گا۔ اپنے اطراف کے لگوں کی ضرورتوں کے لیے بھی دعا کریں (10 منٹ)۔
  - اقرار (آیت 12) ہر اُس گناہ کا اقرار کریں جس سے آپ واقف ہیں اور اُس سے معافی مانگیں۔ اور اُسی وقت اُس شخص کو معاف کرنا یقینی بنائیں جس نے آپ کو دکھ پہنچایا ہو۔ (5 منٹ)۔
  - حفاظت (آیت 13) خدا سے مانگیں کہ وہ اپنی حفاظت والا ہاتھ آپ کے گرد قائم رکھے اور اپنی مرضی پر چلانے کے لیے قوت بخشے (منٹ 5)۔
  - شکر گزاری: شکر گزاری کے لمحات اور اُس کے لیے اپنی محبت کی یقین دہانی کے ساتھ اختتام کریں

سبق 4: روزہ رکھنا اور دھیان لگانا

ضمیمہ E: روزہ رکھنا اور دھیان لگانا

- ذیل میں ہیں چند سوالات جو آپ خود سے پوچھ سکتے ہیں تاکہ روزہ رکھنے کی تیاری میں آپکو مدد مل سکے اور روزہ میں محفوظ رہنے میں مدد کے لیے کچھ رہنما اصول۔

1. **آپ کے روزہ رکھنے کا مقصد کیا ہے؟**
   a. عبادت میں خدا کی تلاش کرنا
   b. بحران کے وقت مدد مانگنا
   c. مسیحی کاموں پر خدا سے برکت اور حفاظت مانگنا
   d. دوسری زاتی وجوہات

2. **آپ کے لیے کس قسم کا روزہ مناسب ہو سکتا ہے**
   a. عمومی روزہ—کوئی ٹھوس غذا نہیں بلکہ صرف پانی کی اجازت ہوتی ہے
   b. جزوی روزہ—خاص قسم کی غذاؤں سے پرہیز کرنا (مثال: دانی ایل نے بادشاہ کی خوراک کھانے سے انکار کر دیا- دانی ایل 1:8-16)۔ یہ اُن کے لیے اچھا ہے جنہیں کوئی صحت کے مسائل ہوں (مثال: ذیابیطس) جس کا اچر و مومی روزہ میں بڑھ سکتا ہے۔
   c. مکمل روزہ—کوئی غزا یا پانی نہیں (مثال: کوہ سینا پر موسیٰ- خروج 34:18؛ اِستثنا 9:9، 18) اِس قسم کے روزہ مین آپکو بہت زیادہ محتاط رہنا ہوتا ہے۔ اگر مخصوص قسم کے اثرات ظاہر ہوتے ہیں تو آپکو فوراً روزہ روک کر طبّی مدد حاصل کرنا چاہیے۔ اِس قسم کا روزہ مختصر دورانیہ کا ہونا چاہیے۔

3. **آپ کتنے دورانیہ کا روزہ رکھ سکیں گے؟؟**
   a. ایک وقت کا کھانا
   b. طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک
   c. پورے 24 گھنٹے (آدھی رات سے آدھی رات تک)۔
   d. ایک سے زیادہ دنوں تک۔ روزہ رکھنے کے اِس دورانیے میں احتیاط برتیں بیماری کے مخصوص علامات ظاہر ہوتی ہیں تو فوراً روزہ روک کر طبّی مدد کے لیے رجوع کریں

4. **روزہ کے اوقات کے دوران آپ کن سرگرمیوں پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے؟**
   a. دعا—دعا میں ضروری باتوں کو خدا کے پاس لانے کے لیے ایک فہرست تیار کر کے رکھیں
   b. خدا کے کلام پر دھیان لگانا—مطالعہ کے لیے عبارتوں کا انتخاب کر کے رکھیں
   c. خدا پر انحصار کر کے بیٹھنا—ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں آپ خاموشی اور سکون سے بیٹھ سکیں۔

سبق 5: روزہ رکھنا اور دھیان لگانا

ضمیمہ F: دینے کا منصوبہ بنانا

(''شاگردیت کے لیے نمونہ'' سے اخذ کردہ، "شاگردیت میں اضافہ، "کتابچہ n°6، NavPress، 1980، صفحہ 21-22)

- **مندرجہ ذیل اقدامات آپکو باقائدگی سے دینے کا منصوبہ بنانے میں مدد کرتے ہیں:**

1) فیصلہ کرنا

دعا اور غور کرنے کے بعد فیصلہ کریں کہ آپ اپنی آمدنی کا کتنا حصہ خداوند کو دے سکتے ہیں۔ واضح کریں کہ دینے کے لیے آپ کون سے ذرائع یا وسائل پیش کریں گے: رقم، اناج، وقت یا مہارتیں وغیرہ۔

2) خداوند کا حصہ ایک طرف رکھ دیں:

جب آپ کو کچھ رقم یا وسائل حاصل ہوں تو جو آپ نے خداوند کے لیے مختص کیا ہے اُس فوراً ایک طرف رکھ دیں۔ یہ وسائل خداوند کے لیے مختص ہیں اِسلیے انہیں کسی اور ذاتی ضروت کے استعمال مہیں کیا جانا چاہیے۔

3) تقیم کرنا:

اِن وسائل کو دعا میں حاصل ہونے والی رہنمائی کے مطابق تقسیم کریں۔ یہ تحائف باقائدگی سے دینا اچھی بات ہے، مقامی جماعت کے ایمانداروں کو دینے کی ترجیح کو یقینی بنائیں۔ (ذیل میں چارٹ ملاخطہ فرمائیں)۔

4) اضافی تحائف تیار کرنا اور جیسے جیسے خداوند آپ کو ترقی دیتا ہے آپ بھی آہستہ آہستہ اپنی دینے کی فیصد میں اضافہ کریں۔

- **کس کو دینا ہے کا فیصلہ کرنے میں مدد حاصل کرنے کے لیے، مندرجہ ذیل ٹیبل کو پُر کریں:**

کس کو یا کس منسٹری کو دینا ہے	کتنا دینا ہے؟	کب کب دینا ہے؟	کیوں؟

- **'جو اپنا مال خدا کے سپرد کرتا ہے وہ اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرتا ہے'**

سبق4: روزہ رکھنااوردھیان لگانا

ضمیمہG:خداکے ساتھ وقت گزارنے کے لیےروزمرّہ کامنصوبہ بنانا

- ذیل میں آیات کی فہرست ہر سبق کی تعلیمات سے مطابقت کے لیے تیار کی گئی ہے۔ان آیات کوخداکے کلام کے روزانہ مطالعہ اوردھیان لگانے کے دوران استعمال کیاجاناہے تاکہ ہر سبق کے بارے میں آپ کی سمجھ میں اضافہ ہو۔

سبق1–روح القدس/ہفتہ1:

دِن1اعمال1:4-8،2:1-4

دِن2اعمال1:4-8،2:1-4

دِن3یوحنا7:37-40

دِن4زبور139:1-10

دِن5رومیوں8:26-27

دِن6رومیوں5:1-5

سبق2–خداکاکلام/ہفتہ2:

- جب آپ نیچے دی گئی آیات کامطالعہ اوراُن پردھیان لگاتے ہیں توہر روز مندرجہ بالاضمیمہBسے بائبل کے مطالعہ کے طریقہ کارکے ڈھانچہ کااستعمال کریں۔

دِن1زبور119:105

دِن2زبور1:1-3-4

دِن3متّی7:24-27

دِن4اعمال17:10-14

دِن5متّی8:23-27

دِن6دوسراپطرس1:16-21

سبق3-دعا/ہفتہ3

- مندرجہ بالاضمیمہDمیں سے مختلف دعائیہ سرگرمی کوروزانہ کی مناسبت سے نمایاں کیاگیاہے

دِن1:پرستش اورعبادت-زبور100

دِن2:دھیان لگانا–یشوع1:8-9

دِن3:اقرار–زبور3232

دِن4:خداپرانحصارکرنا–نوحہ3:22-26

دِن5:شفاعت–یعقوب5:14-18

دِن6:درخواست–فلپیوں4:6-77-6:4

سبق 4—روزہ رکھنا اور دھیان لگانا/ہفتہ 4

- اپنے ذاتی مطالعہ اور عبادت کے وقت میں ہر روز کلام پاک کے ایک حصہ پر غور کریں۔ ہر آیت کے ساتھ دھیان لگانے کے لیے ایک موضوع پیش کیا گیا ہے۔

- کسی بھی سنجیدہ مسئلہ پر روزہ رکھنے کے لیے ایک دِن کا انتخاب کریں۔

دِن 1 زبور 25 پر دھیان لگائیں خدا کو کھوجنے کی برکات کیا ہیں؟

دِن 2 متّی 11:28-30 پر دھیان لگائیں—اِن آیت کو دعا کے طور پر استعمال کریں۔ اور پھر خدا پر انحصار کرتے ہوئے خدا سے مانگیں کہ وہ آپ کو بتائے کہ آپ اُس کے آرام کا تجربہ کیسے کر سکتے ہیں۔

دِن 3 زبور 19 پر دھیان لگائیں—ایک نوزائدہ بچہ اپنی ماں کی گود میں کس چیز کا لطف اُٹھا سکتا ہے۔

دِن 4 یسعیاہ 58:1-12 پر دھیان لگائیں— حقیقی روزہ کیا ہے؟

دِن 5 زبور 131 پر دھیان لگائیں—ایک نوزائدہ بچہ اپنی ماں کی گود میں کس چیز کا لطف اُٹھا سکتا ہے۔

دِن 6 امثال 2 پر دھیان لگائیں— حکمت کو کھوجنے کے کیا فوائد ہیں؟

سبق 5—کلیسیا/ہفتہ 5

- اپنے ذاتی مطالعہ اور عبادت کے وقت میں ہر روز کلام پاک کے ایک حصہ پر غور کریں۔ ہر آیت کے ساتھ دھیان لگانے کے لیے ایک موضوع پیش کیا گیا ہے۔

دِن 1 زبور 84-اُس کی ہیکل میں کدا کی پرستش کرنے کی آرزو

دِن 2 زبور 133—خدا کے لوگوں کے ساتھ رفاقت رکھنے کی خوشی

دِن 3 ملاکی 3:8-12—اپنے ہدیوں سے خدا کو عزت دینے کی اہمیت

دِن 4 عبرانیوں 10:19-25—ایک دوسرے کو محبت اور نیک کاموں کے لیے ابھارنا

دِن 5 دوسرا کرنتھیوں 8:1-5-مکدونیہ کی کلیسیا میں فراخدلی کی مثال

دِن 6 کلسیوں 3:12-17—ایک بدن ہو کر ایک دوسرے کی حوصلہ افزائی کرنا

ضمیمہ H: جب خدا بظاہر فاصلہ پر ہو تو کیا کیا جائے

- عام طور پر، جب ہم خُدا سے ملاقات کے لیے وقت نکالتے ہیں، تو ہم اُس کی حضوری کی یقین دہانی سے بھر جاتے ہیں اور اُس کے اطمینان اور خوشی سے نوازے جاتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات وفاداری سے تلاش کرنے کے باوجود وہ نظروں سے اوجھل دکھائی دیتا ہے۔ (دیکھیں زبور 77)
- ایسے میں ہم کیا کر سکتے ہیں؟ یہ ہیں کچھ خیالات اور مشورے جو مدد دے سکتے ہیں:

- **یاد رکھیں**

اس پر دوبارہ غور کریں کہ خدا نے آپ کو حال ہی میں کیسے برکت دی ہے اور اس کے لئے اس کا شکر ادا کریں۔ ماضی میں اس کے عظیم کاموں، اس کے وعدوں اور اس کے کردار کو یاد رکھیں اور اس کی تعریف کریں (زبور 77:10-15)۔ جلد ہی آپ کو پتہ چل جائے گا کہ آپ کے پاس خوشی کرنے کے لیے بہت کچھ ہے۔

- **پڑھیں**

اک کلام پڑھیں یا بلند آواز سے گیت گاتے ہوئے اُس کی ستائش کریں۔ اکثر، جب ہمارے روحانی مخالف ہم پر حملہ آور ہوتے ہیں تو وہ پیچھے مڑ کر بھاگ جاتے ہیں وہ محسوس کرتے ہیں کہ اُن کے حملوں سے خداوند کی حمد کرنے کے ہمارے عزم میں اضافہ ہوتا ہے۔

- **تجزیہ**

پاک کلام پڑھیں یا بلند آواز سے گیت گاتے ہوئے اُس کی ستائش کریں۔ اکثر، جب ہمارے روحانی مخالف ہم پر حملہ آور ہوتے ہیں تو وہ پیچھے مڑ کر بھاگ جاتے ہیں وہ محسوس کرتے ہیں کہ اُن کے حملوں سے خداوند کی حمد کرنے کے ہمارے عزم میں اضافہ ہوتا ہے۔

- **شمولیت**

اپنے ساتھ دعا میں جنگ کرنے کے لیے بہنوں اور بھائیوں کو شامل کریں

- **ذہن نشین کرنا**

خدا ہمارے ایمان کو بڑھانے کے لیے روحانی خشک سالی کے ایسے دور کا استعمال کرتا ہے۔ (کچھ لوگ اِسے 'روح کے تاریک اوقات' قرار دیتے ہیں)۔ جب ہم ایمان کے ساتھ اُس سے چمٹے رہتے ہیں اور وقت آخری وقت تک انتظار کرتے ہیں تو ہم ایوب کی طرح خدا کی بہت زیادہ عزت افزائی کرتے ہیں۔